ہرنائی کوئلہ کان میں گیس دھماکہ، 4 کان کن جاں بحق 5 زخمی

ہرنائی کے علاقے میں واقع کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے باعث پھنسے 5 مزدوروں کو زندہ بچا لیا، جس کے ساتھ کان میں ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا گیا

اب تک 4 کان کن جاں بحق جبکہ 5 زخمی ہو چکے ہیں۔ زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہرنائی کے مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے بروقت امدادی کارروائیوں کو بھرپور انداز میں سراہا ہے

ہرنائی) سی ایم لنکس (ہرنائی میں پاک فوج نے ہرنائی کے علاقے میں واقع کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے باعث پھنسے 5 مزدوروں کو زندہ بچا لیا، جس کے ساتھ کان میں ریسکیو آپریشن مکمل کر لیا گیا۔ ہرنائی کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں اب تک 4 کان کن جاں بحق جبکہ 5 زخمی ہو چکے ہیں۔ زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہرنائی کے مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے بروقت امدادی کارروائیوں کو بھرپور انداز میں سراہا ہے۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز سوموار 14 ستمبر 2026ء 1448 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 248

حوثیوں کے سعودی عرب پر نئے حملے، باب المندب پر قبضے سے خطے میں کشیدگی بڑھ گئی

سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت نے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے میں حوثیوں کی تیز پیش قدمی کو ایران جنگ کے دوران ایک نئے محاذ پر تکلیف دہ پیش رفت قرار دیا ہے

جزیرے پر قبضے کے بعد خطے میں تشویش بڑھ گئی ہے باب المندب آبنائے عالمی بحری تجارت کے لیے انتہائی اہم راستہ ہے

قاہرہ) اے این این ((یمنی حوثیوں نے سعودی عرب پر نئے میزائل اور ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت نے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے میں حوثیوں کی تیز پیش قدمی کو ایران جنگ کے دوران ایک نئے محاذ پر تکلیف دہ پیش رفت قرار دیا ہے حوثیوں کی جانب سے گزشتہ چند روز کے دوران ایک اہم بندرگاہی شہر اور باب المندب آبنائے میں واقع ایک

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

لاہور، شہری انارکلی چوک میں لگائے گئے سٹال پر کتابیں دیکھ رہے ہیں

مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شہباز شریف

اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا، پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان میں اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جائیگا

قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا حکومت کو پورا احساس ہے، مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شہباز شریف

لاہور (ویب ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی اور اسکے باعث عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کا عوام پر بوجھ بڑھنے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایک خصوصی ریلیف سکیم کا اجراء کر دیا ہے جس کے تحت موٹر

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

احسن اقبال کا لیاقت بلوچ سے رابطہ، مذاکرات کے تیسرے دور کیلئے ایک روز کی مہلت مانگ لی

وفاقی وزیر وزیراعظم کا پیغام لے کر پہنچا، وزیراعظم چاہتے ہیں کہ مذاکرات کامیاب ہوں، لیاقت بلوچ

لاہور (بی پی آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے رابطہ کر کے مذاکرات کے تیسرے دور کے لیے مزید ایک روز کی مہلت مانگ لی۔ جماعت اسلامی اور حکومت کے درمیان پٹرولیم لیوی پر مذاکرات کا تیسرا دور پیر کو ہونا تھا۔ لیاقت بلوچ کے مطابق احسن اقبال نے وزیراعظم شہباز

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

بندوق کے زور پر مذاکرات نہیں ہو سکتے، ضیاء لانگو

ہمیں تشدد کے بجائے قلم، تباہی کے بجائے ترقی اور نفرت کے بجائے امن کا راستہ اختیار کرنا ہوگا، صوبائی وزیر داخلہ

ریاستی نظام کو کمزور کیا گیا ہم مذاکرات کے دروازے ان لوگوں کے لیے کھلے ہیں جو پاکستان کے آئین اور ریاستی نظام کو تسلیم کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہمیں تشدد کے بجائے قلم، تباہی کے بجائے ترقی اور نفرت کے بجائے امن کا راستہ اختیار کرنا ہوگا حکومت کا موقف ہے کہ بندوق کے زور پر مذاکرات کسی صورت ممکن نہیں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں اب اس بحث سے نکلنا ہوگا

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

گوادر: بلوچستان جعفر خان مندوخیل، سابق چیئرمین سینٹ میر صادق سنجرانی، پارلیمنٹیرینز، سینیٹرز اور سابق گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ سابق سینیٹر نصیب اللہ خان کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی خرید و فروخت کا معاملہ پھر گرم

محکمہ جنگلات کی 300 آسامیوں میں بے ضابطگیوں کی شکایات پر تحقیقات کا حکم، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کا معاملہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔ صوبائی وزیر خوراک نور محمد دومڑ نے محکمہ جنگلات میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ فروخت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بعض پوسٹیں 10 لاکھ، 15 لاکھ اور 20 لاکھ روپے تک میں دی جا رہی ہیں۔ نور محمد کا کہنا ہے کہ

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے تمام سرکاری کالجز میں تقریبات اور تنظیمی سرگرمیوں پر پابندی عائد

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان کے تمام سرکاری کالجز میں تقریبات اور تنظیمی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ کوئٹہ سے جاری احکامات کے مطابق پابندی صوبے کے تمام

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

جھالاوان مزید سانحات اور افسوسناک واقعات کا متحمل نہیں ہو سکتا، امیر حمزہ خان زہری

زہری میں پائیدار امن، تعلیم، صحت اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی، صوبائی مشیر

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے زہری سمیت جھالاوان کے قبائلی عمائدین، سیاسی اکابرین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں پر مشتمل وفود نے ملاقات کی ملاقات کے دوران جھالاوان، بالخصوص زہری میں قیام امن اور روزمرہ زندگی کی بحالی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے خطے میں پائیدار امن کے قیام اور معمولات زندگی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ، سرکاری گودام خالی، ایک بوری بھی موجود نہیں

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا ہے، محکمہ اجناس کے مطابق صوبائی حکومت کے سرکاری گوداموں میں اس وقت گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں۔ محکمہ

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، رانا ثنااللہ

پی ٹی آئی کا احتجاج کے ذکر ہو جائیگا، وزیر داخلہ کابینہ یا سینیٹ میں بات کرینگے تو ان سے جواب لے لیں گے

لاہور (بی پی آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پارلیمانی یا اسٹینڈنگ کمیٹی بن سکتی ہے، صوبوں کے معاملے پر چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں۔ لاہور میں سینئر صحافیوں سہیل وڑائچ،

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد پولیس کی کارروائی، تاوان کی غرض سے اغوا غیر ملکی بحفاظت بازیاب

غیر ملکی شہری کو سیکٹر G-8 سے اسلحہ کے زور پر اغوا کیا گیا تھا، ترجمان اسلام آباد پولیس

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد پولیس کی بروقت اور موثر کارروائی میں ایک لاکھ امریکی ڈالر تاوان کی غرض سے اغوا کیے گئے غیر ملکی شہری کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق غیر ملکی شہری کو آج صبح سیکٹر G-8 سے اسلحہ کے زور پر اغوا کیا گیا تھا، ترجمان نے بتایا کہ ملزمان نے رہائی کے بدلے ایک لاکھ امریکی ڈالر تاوان طلب کیا۔ اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

ضلع شیرانی میں ترقی کا نیا سفر، ترقیاتی منصوبوں سے عوامی سہولیات اور معیار زندگی میں نمایاں بہتری

فیز ون اور ٹو کے تحت ضلع شیرانی میں مجموعی طور پر 116 ترقیاتی منصوبے منظور کیے گئے جن میں سے 115 منصوبے مکمل ہو چکے

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت ضلع شیرانی میں ترقیاتی منصوبوں نے علاقے میں تعمیر و ترقی کی نئی بنیاد رکھ دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق فیز ون اور ٹو کے تحت ضلع شیرانی میں مجموعی طور پر 116 ترقیاتی منصوبے منظور کیے گئے جن میں سے 115 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت ان منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 689.99 ملین روپے مختص کیے گئے

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کریک ڈاؤن، 11 عمارتیں سیل اور 7 افراد گرفتار

کوئٹہ (بی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے بلڈنگ کنٹرول قوانین کے مؤ

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، استہ محمد اور نصیر آباد پولیس کو گشت کا نظام مؤثر بنانے کے لیے 31 نئی موٹر سائیکلیں فراہم

استہ محمد (بی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

ایس سی او کا گلگت بلتستان میں فائیو G سروس کا کامیاب تجربہ

آئی ٹی، ای کامرس، آن لائن تعلیم، ٹیلی میڈیسن، سیاحت اور ڈیجیٹل انٹرپرینیورشپ سمیت مختلف شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہوں گے

گلگت (بی پی آئی) سپیشل کمیونیکیشن آرگنائزیشن (ایس سی او) نے گلگت بلتستان میں فائیو G سروس کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ ایس سی او

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

جنگ ستمبر کا 13 واں روز، پاکستانی فوج کا باور ریلوے سٹیشن پر قبضہ

بھارت کو لڑائی کے پہلے 8 دنوں میں تقریباً اپنی آدھی فوجی طاقت کا نقصان اٹھانا پڑا 209 ٹینک اور 140 جنگی طیارے شامل

راولپنڈی (بی پی آئی) ستمبر 1965 کی جنگ کے 13 ویں روز بھارتی حکومت نے صحافیوں کو جنگی علاقوں میں جانے اور شفاف

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

ہانگ کانگ: وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان کی ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کے چیئرمین اور سینئر نمائندوں سے ملاقات کر رہے ہیں

پٹرولیم لیوی کا پٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں، حافظ نعیم

پیٹرولیم لیوی کو عوام نے بھتہ ٹیکس قرار دیا ہے، حکومت کو پیٹرولیم لیوی ختم کرنا ہوگی، حکومت کو بہت مناسب تجاویز دی ہیں، اگر شرح سود میں 3 فیصد کمی کر دیں

آئی پی پیز کے معاہدے سامنے آجائیں تو ساری قوم تھو تھو کرنا شروع کر دے، جو مرضی حالات ہوں بجلی کے بلوں میں کپیسٹی کی رقم لگ کر آ رہی ہے، یہ پارٹیاں ایسا نہیں کر سکتیں

اسلام آباد) اے این این (امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ پٹرولیم

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: ایک فورک لفٹ سری نگر ہائی وے پر سڑک کے کنارے رکھنے کے لیے کنٹینر اٹھا رہی ہے

سرکاری گودام خالی، بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا

بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کی منظوری دے دی ہے، تاہم منظوری کے باوجود محکمہ خزانہ کی جانب سے تاحال مطلوبہ فنڈز جاری نہیں کیے گئے

حکام کے مطابق گندم کے ذخائر کی عدم دستیابی کے باعث بروقت خریداری اور ترسیل ضروری ہے تاکہ صوبے میں ممکنہ گندم اور آٹے کے بحران سے بچا جا سکے

کوئٹہ) این این اے (بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا ہے، محکمہ اجناس کے مطابق صوبائی حکومت کے سرکاری گوداموں میں اس وقت گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں۔ محکمہ اجناس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

آئی ایم ایف مشن کی رواں ماہ پاکستان آمد کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی

آئی ایم ایف جائزہ مذاکرات، پاکستان کو نئے اہداف اور شرائط سے آگاہ کیے جانے کا امکان

اسلام آباد / نیویارک (بی پی آئی) آئی ایم

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

برکس سمٹ کے دوران ''شائننگ انڈیا'' کی حقیقت عیاں

حکومت نے دہلی کی سڑکوں کے کنارے ٹینٹ لگا کر غربت چھپانے کی ناکام کوشش کی، بھارتی تجزیہ نگار

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارت میں برکس سمٹ کے آغاز کے ساتھ ہی نااہل مودی سرکار کی معاشی ناکامی پر کھل کر تنقید کی جانے لگی، بھارتی تجزیہ نگار ابے شکلا نے مودی حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بھارت میں اب تک منعقدہ برکس اجلاسوں سے ہمیں کچھ حاصل نہیں ہوا، ابے شکلا نے کہا کہ سچائی یہ ہے کہ ہندوستان کی جی ڈی پی زیرو ہے، بیروزگار اتنی ہے کہ لوگ کچھ بھی کرنے کو تیار ہیں، بھارت کی حالت یہ ہے کہ پانچ پانچ، آٹھ آٹھ ہزار روپے کی نوکری کیلئے بھی لائنیں لگ رہی ہیں، دوسری طرف مودی حکومت نے برکس سمٹ پر نئی دہلی کی سڑکوں کے کنارے ٹینٹ لگا کر شہری غربت چھپانے کی ناکام کوشش

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

متحدہ عرب امارات نے ہیٹی میں انسانی امداد کے لیے 10 ملین ڈالر مختص کر دیئے

اس سے زندگی بچانے والی فوری امداد کی بہتر رسائی، ترجیحات اور حقیقی ضروریات کا تعین کرنے اور امداد کو زیادہ ضرورت مند افراد اور علاقوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی

ابوظہبی (بی پی آئی) متحدہ عرب امارات نے ہیٹی میں انسانی امداد کے لیے 10 ملین ڈالر مختص کر دیئے۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان کی ہدایات اور الظفرہ ریجن کے حکمران کے نمائندے اور امارات ریڈ کریسنٹ اتھارٹی کے چیئرمین شیخ حمدان بن زاید آل نہیان کی نگرانی میں متحدہ عرب امارات ہیٹی میں انسانی بحران سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے 10 ملین امریکی ڈالر کی ہنگامی امداد فراہم کر رہا ہے۔ یہ امداد امارات ریڈ کریسنٹ کے ذریعے فراہم کی جائے گی، جس میں خوراک کی

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

راولپنڈی، نالہ لئی میں پانی کے بہاؤ میں بچے گندے پانی میں نہا رہے ہیں

URAAN PAKISTAN
حکومت پاکستان
/GovtofPakistan
مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لیے
مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم
پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا
مزید معلومات کے لیے
www.pmfuelrelief.pk
وزٹ کریں یا QR اسکین کریں
پہلا مرحلہ: رجسٹریشن کا طریقہ کار
REG <CNIC> <Plate No> <Province Code> <Registration Date>
- اپنے موبائل کے میسج میں رجسٹر REG لکھ کر (space) دیں
- اپنا شناختی کارڈ نمبر لکھ کر (space) دیں
- گاڑی کا رجسٹریشن نمبر لکھیں (space) دیں
- صوبہ: صوبے کے نام کا پہلا حرف لکھ کر (space) دیں
- رجسٹریشن کی تاریخ: DDMMYYYY لکھ کر

صوبے کا نام	پہلا حرف
Islamabad	I
AJK	A
GB	G
Sindh	S
Punjab	P
KPK	K
Balochistan	B

9771 پر بھیج دیں۔
رجسٹریشن مکمل ہونے پر تصدیقی میسج موصول ہوگا۔
دوسرا مرحلہ: ٹوکن لینے کا طریقہ
رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے
TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں۔
موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی۔
تیسرا مرحلہ: رعایتی پٹرول کا حصول
ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔
موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے
جن کی رجسٹریشن یکم جنوری 2011 کے بعد ہوئی ہو، انہیں ماہانہ 20 لیٹر تک پٹرول پر ریلیف ملے گا۔
800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
جن کی رجسٹریشن یکم جنوری 2006 کے بعد ہوئی ہو، انہیں ماہانہ 30 لیٹر تک پٹرول پر ریلیف ملے گا۔
ملک بھر میں رجسٹریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے
- اسلام آباد کے صارفین 14 اور 15 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کر سکیں گے۔
- ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں 16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جا سکے گا۔
PID No. (I) 2464-D/26

لورالائی: ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع انسداد بھنگ منشیات کے کاشت کے خلاف کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جدید مشینری کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری، ڈپٹی ڈائریکٹر نادر علی سیال

اور زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات جاری ہیں اس حوالے سے انجینئر نادر علی سیال، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر انجینئرنگ، محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ نصیر آباد ڈویژن، ڈیرہ مراد جمالی کی نگرانی میں متعلقہ امور کو آگے بڑھایا جا رہا ہے محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ کے مطابق جدید زرعی ٹیکنالوجی اور مشینری کے استعمال سے کاشتکاروں کو درپیش مشکلات میں کمی لانے، زرعی انجینئرنگ سہولیات کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، جبکہ کاشتکاروں کو دستیاب سہولیات سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ کاشتکاروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے زرعی مشینری اور تکنیکی سہولیات کی فراہمی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گا۔

چھتر، ربیع کینال میں پانی کی شدید قلت، عوام اور زمیندار سراپا احتجاج

حافظ الٰہی بخش جنگ کا فوری پانی فراہم کرنے کا مطالبہ

کیا جائے اسی کیس جنگ تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کی سیاسی و قبائلی شخصیت اور ربیع کینال کے زمیندار حافظ الٰہی بخش جنگ نے ربیع کینال میں پانی کی شدید قلت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ربیع کینال کے عوام اس وقت پانی کی شدید کمی کا سامنا کر رہے ہیں، عوام کو پینے کے لیے پانی میسر نہیں، جبکہ مال مویشیوں کے لیے بھی پانی اور گھاس کا ... بڑے مالی نقصان کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ عام طور پر ہر سال 15 اگست تک ربیع کینال میں پانی پہنچ جاتا تھا، مگر رواں سال ستمبر کا مہینہ شروع ہونے کے باوجود ربیع کینال میں پانی نہیں پہنچایا جا سکا، جو علاقے کے عوام اور زمینداروں کے لیے انتہائی تشویشناک صورتحال ہے الٰہی بخش جنگ نے کہا کہ صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی کے دور میں

نوشکی، ایل پی جی پلانٹ سے گیس کی سپلائی تاحال بحال نہ ہو سکی، صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا

... کی فراہمی طویل عرصے سے معطل ہونے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے کہ کہیں یہ سہولت مستقل طور پر بند نہ ہو جائے۔ دوسری جانب گیس کی عدم فراہمی کے باوجود صارفین سے گیس کے بلوں کی ادائیگی کا سلسلہ جاری رکھنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، جس پر شہریوں نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ جب گیس فراہم ہی نہیں کی جا رہی تو بل کس سہولت کے عوض وصول کیے جا رہے ہیں؟

خضدار، فیروز آباد کے قریب نامعلوم شخص کی لاش برآمد، سر میں گولیاں مار کر قتل کیا گیا

خضدار (بی پی آئی) پولیس ذرائع کی اطلاعات کے مطابق فیروز آباد شوری چڑھائی سے نامعلوم شخص کی نعش ملی ہے، جسے سر میں گولی ماری گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس ذرائع نے کہا ہے کہ فیروز آباد شوری چڑھائی سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی ہے۔ جس کی میت کو سٹی پولیس نے ٹیچنگ ہسپتال کے شعبہ حادثات ایمرجنسی منتقل کیا ہے۔ پولیس انتظامیہ نے میت کے ورثا سے سٹی پولیس سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

کوئٹہ، جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے شعبہ اطلاعات کا اجلاس

شعبہ اطلاعات جماعت کا دماغ اور آنکھیں ہے، اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، حافظ عبدالحق شہزاد

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی معاونین اطلاعات کا اہم اجلاس ضلعی ترجمان حافظ عبدالحق شہزاد کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں معاونین اطلاعات عبدالصمد مختیار اور مفتی محمد ابوبکر نے شرکت کی۔ اجلاس میں شعبہ اطلاعات کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالصمد مختیار کی بہتر کارکردگی پر انہیں زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جماعت اور میڈیا کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جائے گا، بالخصوص الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ضلع بھر کے سیکرٹریز اطلاعات کا اہم اجلاس طلب کرنے، شعبہ اطلاعات سے وابستہ ساتھیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے، ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو قومی سطح کے میڈیا کا حصہ بنانے کے لیے ماہرین پر مشتمل خصوصی ٹیم تشکیل دینے اور اطلاعات سے وابستہ تمام ساتھیوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

کیچ میں بدامنی، چوری ڈکیتی اور بارڈر پوائنٹس کی بندش کے خلاف تحریک کا اعلان

تحفظ، روزگار کے حق اور بارڈر تجارت کی بحالی کے لیے مسلسل اور مرحلہ وار احتجاج کریں گے

تربت (بی پی آئی) آل پارٹیز کیچ کے ترجمان نے کہا ہے کہ کیچ میں مسلسل بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال، چوری ڈکیتی، قتل و اغوا، کاروباری افراد کو نامعلوم نمبروں سے بھتہ خوری کی دھمکیاں، شہریوں کے گھروں، دکانوں اور قیمتی اشیا بالخصوص موٹر سائیکلوں کی لوٹ مار اور عبدوئی و جالگی بارڈر پوائنٹس کی مسلسل بندش نے عوام کو شدید سیاسی، سماجی اور معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ ان سنگین حالات پر انتظامیہ کی خاموشی اور محض جھوٹی تسلیوں پر مبنی طرز عمل ناقابل قبول ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بارڈر پوائنٹس کی بندش سے ہزاروں غریب مزدور، محنت کش، دکاندار اور بارڈر تجارت سے وابستہ خاندانوں کے روزگار کے ذرائع بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ عوام کو معاشی تباہی کی طرف دھکیلنے کے بجائے فوری طور پر تمام بارڈر پوائنٹس، بالخصوص عبدوئی اور جالگی کو فعال کرے اور بارڈر تجارت سے وابستہ لوگوں کا معاشی حق بحال کرے۔ انہوں نے کہا کہ کیچ میں پولیس کی کارکردگی بھی مسلسل سوالات کی زد میں ہے۔

مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے زرک خان مندوخیل بیجاری میں گیس پائپ لائن کے کام کا افتتاح کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی میں قتل و غارت گیری اور بدامنی کے خلاف پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ اور بچوں کی احتجاجی ریلی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں قتل و غارت گیری بدامنی موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات کے خلاف پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ اور طلباء کی جانب سے احتجاجی ریلی قومی شاہراہ پر دھرنا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں بدامنی طلباء و عام شہریوں سے آئے روز موٹر سائیکل چھیننے و دیگر واقعات کے خلاف پرائیویٹ سکولوں سے اساتذہ کرام گل محمد مستوئی، سرور ولی محمد زہری، امان اللہ مینگل، محمد علی عابدی سوئی و سینکڑوں طلباء نے ایک پرامن احتجاجی ریلی نکالی اور ڈی سی چوک ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر دھرنا دے دیا۔ جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی شرکاء نے کہا کہ ڈیرہ

جعفر آباد، نہری پانی کی عدم فراہمی کے خلاف کسانوں کا قرآن پاک اٹھا کر 10 کلومیٹر پیدل مارچ اور احتجاج

محکمہ ایری گیشن کے ایس ڈی او کی جانب سے 48 گھنٹوں میں پانی فراہم کرنے کی یقین دہانی پر دھرنا ختم

جعفر آباد (بی پی آئی) جعفر آباد کے علاقے محبت شاخ میں نہری پانی کی طویل بندش اور عدم فراہمی کے خلاف کسانوں اور زمینداروں نے منفرد احتجاج کرتے ہوئے ہاتھوں میں قرآن پاک اٹھا کر احتجاجی ریلی نکالی اور تقریباً 10 کلومیٹر تک طویل پیدل مارچ کیا۔ کسان رہنما بشیر احمد مینگل کی قیادت میں نکالی جانے والی اس ریلی کے شرکا نے محکمہ ایری گیشن کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور فوری طور پر نہری پانی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وہ گزشتہ 6 ماہ سے نہری پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں، جس کے باعث ان کی ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں بنجر ہو چکی ہیں، جبکہ تالاب اور توبے خشک ہونے کی وجہ سے اب انسانوں اور مال مویشیوں کے لیے پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں رہا۔ احتجاج کی شدت اور کسانوں کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے محکمہ ایری گیشن کے ایس ڈی او امان اللہ گاجانی موقع پر پہنچ گئے اور مظاہرین سے مذاکرات کرتے ہوئے انہیں آئندہ 48 گھنٹوں کے اندر اندر نہری پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی باقاعدہ یقین دہانی کرائی۔

ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کا عملہ گزشتہ تین ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کا عملہ گزشتہ تین ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم حالات فاقہ کشی تک پہنچ گئے بچوں کی فیس اور گھریلو سودا سلف عدم ادائیگی پر بند ملازمین سخت مشکلات سے دوچار احتجاج کرنے کا اعلان تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کا عملہ گزشتہ تین ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم جبکہ اُنکے گھروں میں فاقہ کشی چولہے ٹھنڈے پڑ گئے تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے بچوں کی فیس و دیگر ضروریات کی چیزیں عدم فراہمی سے انکی مشکلات مزید بڑھ گئی ملازمین نے حالات سے تنگ آکر احتجاج کا اعلان کر دیا ملازمین نے مطالبہ کیا ہے

کوئٹہ: سابق چیئرمین سینٹ و رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی، سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ڈنمارک کے ویزے کا جھانسہ، لاکھوں روپے لوٹنے والا انسانی اسمگلر گرفتار

راولپنڈی (بی پی آئی) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد نے کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث مطلوب ملزم ابراہیم خان کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ملزم سال 2025 کے مقدمہ نمبر 290 میں مطلوب تھا۔ مقدمے کے مطابق ملزمان نے ڈنمارک کے ایمپلائمنٹ ویزے فراہم کرنے کے نام پر متاثرین سے فی کس 22 لاکھ روپے وصول کرتے تھے۔

4 افراد کی ہلاکت کے خلاف لواحقین اور اہل علاقہ کا کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر احتجاج

میتیں سڑک پر رکھ کر دھرنا، ٹریفک کی روانی معطل، مظاہرین کا واقعے کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

خضدار (بی پی آئی) خضدار تحصیل وڈھ کے علاقے سونارو میں گزشتہ شب پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے میں چار افراد کی ہلاکت اور ایک خاتون سمیت متعدد افراد کے زخمی ہونے کے خلاف اہل علاقہ نے مقتولین کے ہمراہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر احتجاج شروع کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق مظاہرین نے میتیں شاہراہ پر رکھ کر احتجاج کیا، جس کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہو گئی اور دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ مظاہرین کا مؤقف ہے کہ 10 ستمبر کی رات تقریباً 10 بجے وڈھ کے علاقے سونارو، کلی یار محمد گرگناڑی میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس میں چار افراد جاں بحق جبکہ خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔

حنا جاوید قتل کیس، ملزم زیشان ارشد کی ضمانت درخواست پر سماعت 14 ستمبر تک ملتوی

اسلام آباد (بی پی آئی) ڈیجیٹل ڈیزائنر حنا جاوید کے بہیمانہ تشدد اور قتل کیس میں ملزم زیشان ارشد کی ضمانت کی درخواست پر سماعت 14 ستمبر تک ملتوی کر دی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نصیر احمد نے سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایس ایچ او اور تفتیشی افسر کے پیش نہ ہونے پر عدالت نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ تفتیشی افسر ریکارڈ پیش کرنے کے بجائے لاہور چلا گیا۔

نوجوانوں میں قومی شعور اور مثبت سوچ کے فروغ کے لیے قابلِ قدر ہے، محمد سلیم رند

نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر اور قومی ذمہ داریوں سے روشناس کرانا مستقبل کی مضبوط بنیاد ہے، تقریب سے خطاب

گوادر (بی پی آئی) محمد سلیم رند نے کہا ہے کہ آئی ایس پی آر گوادر نے ہمیشہ نوجوانوں، طلبہ اور عوام میں مثبت سوچ، قومی شعور اور تعمیری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے قابلِ قدر کردار ادا کیا ہے مختلف آگاہی، تربیتی اور تعلیمی پروگرامز کے ذریعے نوجوان نسل کو ملک و قوم کے وسیع تر مفاد، قومی سلامتی اور ملکی ترقی کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا رہی ہے، جو ایک مثبت اور قابلِ تحسین اقدام ہے انہوں نے کہا کہ گوادر جیسے اہم خطے میں نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے آئی ایس پی آر گوادر کی جانب سے طلبہ اور نوجوانوں کے ساتھ رابطے مختلف سیشنز، تربیتی پروگرامز اور آگاہی سرگرمیوں کا انعقاد نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں ذمہ داری، نظم و ضبط اور ملک سے وابستگی کے جذبات کو بھی فروغ دیتا ہے محمد سلیم رند نے کہا کہ تعلیم اور نوجوانوں کی رہنمائی کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیادی بنیاد ہے نوجوانوں کو جدید تعلیم، مثبت سوچ، تحقیق، ہنر اور قومی ذمہ داریوں سے روشناس کرانا مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس حوالے سے آئی ایس پی آر گوادر کی سرگرمیاں نوجوانوں کو تعمیری راستے کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان مثبت رابطہ معاشرے میں اعتماد

اوتھل، حضرت سید حسین شاہ کے سالانہ عرس مبارک کا آغاز، روایتی ملاکھڑا کے شاندار مقابلے

میلہ ہماری قدیم ثقافت، روایات اور بھائی چارے کے فروغ کا ذریعہ ہے، سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی اور دیگر کی تقریب میں شرکت

اوتھل (بی پی آئی) اوتھل کی معروف بزرگ ہستی حضرت سید حسین شاہ کے سالانہ عرس مبارک کے سلسلے میں تین روزہ میلے کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ افتتاحی تقریب میں سندھ اور بلوچستان کی ثقافتی پہچان ملھ (ملاکھڑا) کے شاندار مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں سندھ، بلوچستان اور پنجاب سے تعلق رکھنے والے نامور ملھ پہلوانوں نے شرکت کر کے اپنی جسمانی مہارت اور فن ملاکھڑا کے جوہر دکھائے۔ میلے کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی بزرگ ہستی اور سابق وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی تھے۔ اس موقع پر سید حیدر شاہ بخاری، گدی نشین منظور احمد خاصخیلی، محمد شریف خاصخیلی، عمر خاصخیلی، عابد علی خاصخیلی، محمد انور خاصخیلی سمیت دیگر معززین اور شہری موجود تھے۔ ملاکھڑا کے مقابلوں کے دوران پہلوانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ بھرپور مقابلہ کیا، جس سے شائقین میں جوش و خروش پیدا ہو گیا۔ بڑی تعداد میں شائقین نے ملاکھڑا کے مقابلے دیکھے اور پہلوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ مقابلوں کے دوران معروف کمنٹیٹر مقبول احمد شاہوانی نے اپنے منفرد انداز میں کمنٹری کے فرائض سرانجام دیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی نے کہا ہے کہ حضرت سید حسین شاہ کا سالانہ عرس نہ صرف عقیدت و احترام کا مظہر ہے بلکہ یہ میلہ ہماری قدیم ثقافت، روایات اور بھائی چارے

کوئٹہ: صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں جھالاوان سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی، قبائلی عمائدین اور وفود ملاقات کر رہے ہیں

ایس ڈی او امان اللہ گاجانی کی کارکردگی قابلِ تحسین، عوامی حلقے

نصیر آباد کا زرعی نظام نہری پانی سے وابستہ ہے، فیلڈ افسران کی متحرک موجودگی سے زرعی شعبے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں

چھتر (بی پی آئی) محکمہ ایریگیشن نصیر آباد کے ایس ڈی او ڈیرہ مراد جمالی امان اللہ گاجانی کی جانب سے محکمانہ امور کی انجام دہی، آبپاشی نظام کی نگرانی اور عوامی مسائل کے بروقت ازالے کے لیے اقدامات کو سراہا جا رہا ہے۔ امان اللہ گاجانی محکمہ ایریگیشن کے اہم فیلڈ افسر کی حیثیت سے ڈیرہ مراد جمالی اور گرد و نواح میں آبپاشی نظام سے متعلق امور کی نگرانی اور مختلف انتظامی و تکنیکی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں ایس ڈی او امان اللہ گاجانی کی زیر نگرانی آبپاشی سے متعلق امور، نہروں اور ذیلی شاخوں کی صورتحال، پانی کی روانی اور نگرانی سرگرمیوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ فیلڈ میں پیش آنے والے مسائل کو متعلقہ حکام تک پہنچانے اور دستیاب وسائل کے مطابق ان کے حل کے لیے بھی اقدامات کیے جاتے ہیں نصیر آباد ڈویژن کا زرعی نظام نہری پانی سے براہ راست وابستہ ہے، جس کے باعث محکمہ ایریگیشن کے فیلڈ افسران کی ذمہ داریاں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں کسانوں اور زمینداروں کو آبپاشی کے پانی کی فراہمی، نہری نظام کی دیکھ بھال اور پانی کی منصفانہ تقسیم سے متعلق امور میں محکمہ ایریگیشن کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

وزیر داخلہ کا کرم میں کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ضلع کرم میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ کارروائی کے دوران افغان خارجی سمیت 4 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ اپنے بیان میں وزیر داخلہ نے سکیورٹی فورسز

وندر، صحت مند سرگرمیوں کے فروغ کے لیے وندر فٹنس زون کلب کا افتتاح

نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کر کے سماجی برائیوں سے دور رکھیں گے، کلب کے اونرز پیر محمد بابل زہری اور فہاد عبدالغنی ساسولی

وندر (بی پی آئی) وندر میں فٹنس اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ کے لیے وندر فٹنس زون کلب کا شاندار افتتاح اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل نے فیتہ کاٹ کر کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں معروف قبائلی شخصیات میر بہار خان جاموٹ، میر شاہجہان جاموٹ، وندر پریس کلب کے صدر عبداللہ ابراہیم انگاریہ، صحافی زبیر بلوچ، حب کلب کے اونر استاد عصمت نے اپنی ٹیم کے ہمراہ نعمت خان، ماجد بلوچ، کراچی سے آئے معزز مہمان اصغر علی مغل، بشیر ساسولی لیاری سمیت وندر کی سیاسی و سماجی شخصیت محمد خان چنہ، ڈاکٹر محمد صدیق دودا اے سی آفس، تیمور لاڈلہ، جواد خان، لسبیلہ حب کے مشہور ٹاک ٹرز معشوق علی، عاشق جان و دیگر معززین اور مہمانوں نے شرکت کی۔ وندر فٹنس زون کے اونرز پیر محمد عرف بابل زہری اور فہاد عبدالغنی ساسولی نے تمام آنے والے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر اونرز کا کہنا تھا کہ وندر فٹنس زون کے قیام کا مقصد علاقے کے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

قلات، خالق آباد کے علاقے محمود گہرام سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، فائرنگ کر کے قتل کیا گیا

قلات (بی پی آئی) قلات کی تحصیل خالق آباد کے علاقے محمود گہرام سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کا نشانہ بنا کر قتل کیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا، اور ضابطے کی کارروائی کے لیے مقتول کی

اوتھل، پاکستان کرکٹ بورڈ ضلع لسبیلہ و حب کے عہدیداران کا گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول کا دورہ

مناسب تربیت اور مواقع فراہم کر کے لسبیلہ و حب کے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی سطح پر آگے لایا جائے گا

اوتھل (بی پی آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (PCB) ضلع لسبیلہ و حب کے صدر حاجی محمد اسحاق زہری، جنرل سیکرٹری سلیمان رونجھو اور کوچ برکت لطیف نے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل کا خصوصی دورہ کیا۔ اسکول آمد پر پرنسپل محمد سلیم سرپرہ، سردارزادہ غلام مصطفیٰ شیخ، محمد اسماعیل دودا، امام بخش سیماب، حبیب اللہ شیخ، عبدالغفار لانگو اور دیگر اسکول انتظامیہ نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے مہمانوں کو اسکول کی تعلیمی، ہم نصابی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ پی سی بی عہدیداران نے مختلف سرگرمیوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے طلبہ کی کرکٹ سمیت کھیلوں میں دلچسپی کو سراہا۔ صدر پی سی بی حاجی محمد اسحاق زہری نے کہا کہ تعلیمی ادارے نوجوان ٹیلنٹ کی تلاش کا بہترین ذریعہ ہیں، مناسب تربیت اور مواقع فراہم کر کے لسبیلہ و حب کے باصلاحیت نوجوانوں کو صوبائی اور قومی سطح پر آگے لایا جا سکتا ہے۔ جنرل سیکرٹری سلیمان رونجھو نے تعلیم کے ساتھ کھیلوں کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کھیل طلبہ میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرتے ہیں۔ پی سی بی کوچ برکت لطیف نے نوجوان کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ مسلسل محنت، پریکٹس اور نظم و ضبط کو اپنا شعار بنائیں۔ اور کھیل کے ساتھ تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دیں۔ پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے پی سی بی عہدیداران کی آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسکول میں تعلیم، کھیل، تخلیقی سرگرمیوں، ٹیکنالوجی اور کردار سازی کو یکساں اہمیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے دورے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور مستقبل میں کھیلوں کے فروغ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔

نامعلوم چور میڈیکل اسٹور کے تالے توڑ کر ادویات اور نقدی اڑا لے گئے

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور میں پولیس کی مبینہ غفلت اور ناکافی گشت کے باعث چوری کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے، جس سے علاقہ مکینوں میں شدید خوف و ہراس اور پریشانی پائی جاتی ہے۔ تازہ ترین واقعے میں تھانہ جیانی کی حدود میں واقع گاں سیف اللہ خان میں نامعلوم چور ایک میڈیکل اسٹور کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کی قیمتی ادویات اور نقدی با آسانی چوری کر کے فرار ہو گئے۔

سبی، نیشنل پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری یار محمد بنگلزئی کو نامعلوم افراد نے ٹیوب ویل سے اغوا کر لیا

واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات کا آغاز کر دیا، ذرائع

سبی (بی پی آئی) سبی میں امن و امان کی خراب صورتحال کا ایک اور واقعہ سامنے آیا ہے جہاں نیشنل پارٹی ضلع سبی کے جنرل سیکرٹری یار محمد بنگلزئی کو نامعلوم مسلح افراد ان کے اپنے ٹیوب ویل سے اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس اغوا کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ اور پولیس میں کھلبلی مچ گئی، اور پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کرنے کے ساتھ ساتھ علاقے میں ناکہ بندی کر کے مغوی کی بازیابی اور ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں۔

پی پی پی کے سابق ایم این اے ٹکٹ ہولڈر کے بزرگ کے گھر سے بھینس اور بچھڑا چوری

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور میں چوروں کے راج اور پولیس کی غفلت کا ایک اور واقعہ سامنے آیا ہے جہاں چور جاگ گئے اور پولیس سوتی رہ گئی، جبکہ پیپلز پارٹی کے سابق ایم این اے کے ٹکٹ ہولڈر حلقہ NA-266 میر منور خان کھوسو کے بزرگ ابراہیم ڈیکھو کے گھر سے نامعلوم چور بھینس اور بچھڑا سمیت لے اڑے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ جیا خان کھوسو کی حدود میں پیش آنے والی اس چوری کی واردات کے بعد حسب روایت مقامی پولیس نے روایتی کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے تفتیش شروع کر دی ہے، تاہم علاقے میں بڑھتی ہوئی چوری کی وارداتوں اور پولیس کی ناقص کارکردگی پر عوامی حلقوں کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

بھاگ، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کا اضافہ مہنگائی کا نیا طوفان لے آیا

حکومت محض اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کرے، مایوس نوجوانوں کی بیرون ملک خطرناک سفر کے دوران اموات لمحہ فکریہ ہیں

بھاگ (بی پی آئی) آل پاکستان گجر ایسوسی ایشن کے صوبائی انفارمیشن سیکرٹری مولانا امیر بخش گجر نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہر روز کے اضافے سے مہنگائی کا نیا طوفان آ گیا پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ مہنگائی پر قابو پانے کی حکومتی کوششوں کے لیے بڑا چیلنج بن چکا ہے جبکہ موجودہ مہنگائی نے غریب متوسط طبقے کے لیے زندگی گزارنا انتہائی مشکل بنا دیا ہے حکومت کی جانب سے گڈ گورننس اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے دعوے عملی اقدامات نہ ہونے کے باعث بے اثر دکھائی دے رہے ہیں انہوں نے کہا کھانے پینے سمیت روزمرہ استعمال کی دیگر ضروری اشیا کی قیمتیں عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں مہنگائی میں مسلسل اضافے کے باعث سفید پوش اور کم آمدنی والے خاندان شدید مشکلات کا شکار ہیں اور ان کے لیے بنیادی ضروریات پوری کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے امیر بخش گجر نے کہا کہ نوجوان نسل موجودہ معاشی حالات سے مایوس ہو کر بہتر اور روشن مستقبل کی تلاش میں بیرون ملک جانے کی کوشش کر رہی ہے۔

صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، ضلعی امیر عبدالحمید، ناصر الخدمت فاؤنڈیشن صوبائی جنرل سیکرٹری عثمان خان کاکڑ، ہوتاشل بلوچستان کے ڈائریکٹر طیب فرید نورالدین غلزئی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

سبی: فوکل پرسن میر شہباز خان بارروزئی یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے زیر اہتمام پاکستان وومن لیڈرشپ پروجیکٹ کے تحت ایک روزہ سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع ایک ایماندار، محنت کش اور عوام دوست افسر ہیں، ملک تجور

ذمہ دار افسر کی حیثیت سے لورالائی کے انتظامی امور کو بہتر بنانے کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں

لورالائی (بی پی آئی) لورالائی کے عوامی سیاسی و سماجی حلقوں اور کلی کچھ محتر زئی کے رہائشی ملک تجور نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی انتظامی صلاحیتوں، محنت، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ایماندار، محنت کش، فرض شناس اور عوام دوست افسر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایک سرکاری افسر کی اصل پہچان اس کا عہدہ نہیں بلکہ اس کی دیانت داری، کردار، محنت، انصاف پسندی اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے عملی جدوجہد ہوتی ہے کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع ایک تجربہ کار اور ذمہ دار افسر کی حیثیت سے لورالائی کے انتظامی امور کو بہتر بنانے کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی جیسے اہم ضلع میں امن و امان، صفائی، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور عوامی مسائل پر توجہ دینا ایک بڑی ذمہ داری ہے۔

فیصل آباد، ایئرپورٹ پر 92 پاکستانی سکھ مسافروں کو سفر سے روک دیا گیا

فیصل آباد (بی پی آئی) فیصل آباد ایئرپورٹ پر 92 پاکستانی سکھ مسافروں کو سفر سے روک دیا گیا۔ ایف آئی اے کے مطابق سکھ مسافر فیصل آباد سے شارجہ سے ہو کر بھارت روانہ ہونا چاہتے تھے تاہم نامکمل سفری دستاویزات اور حکومتی این او سی نہ ہونے پر مسافروں کو روکا گیا ہے۔ ایف آئی اے نے بتایا کہ مسافروں کے پاس واپسی کے ٹکٹ اور حکومت

ٹرمپ نے سعودی ولی عہد کی حوثیوں کے خلاف کارروائی کی درخواست مسترد کر دی

واشنگٹن (بی پی آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حوثیوں کے خلاف حملوں سے متعلق سعودی ولی عہد کی درخواست مسترد کر دی۔ امریکی ویب سائٹ کی رپورٹس کے مطابق سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے امریکی صدر سے 2 مرتبہ ٹیلی فونک رابطہ کیا۔

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کی پریس کلب خاران کے صدر حاجی عارف سے اظہار تعزیت

کوئٹہ کراچی شاہراہ پر صحافی دوست کے بیٹوں کی گاڑی پر فائرنگ کی مذمت

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین، بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی کابینہ و اراکین ایگزیکٹو کونسل نے مشترکہ مذمتی بیان میں گزشتہ روز سوراب کے قریب صدر پریس کلب خاران اور سینئر صحافی حاجی عارف کے بیٹوں کی گاڑی پر کوئٹہ کراچی شاہراہ پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ میں ان کے بیٹے سالال کے جاں بحق اور ایک بیٹے کے زخمی ہونے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعہ پر انتہائی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں حاجی عارف اور متاثرہ خاندان سے پوری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے انہیں سخت سزا دی جائے۔ بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب قیادت نے حکومت سے واقعہ کی شفاف تحقیقات کرانے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

لسبیلہ بار ایسوسی ایشن کا وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے اظہار تشکر

سامان کی عدم موجودگی سے وکلا کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہوا ہے، صدر ارشد محمود اور دیگر عہدیداران کا بیان

بیلا (بی پی آئی) جام کمال خان سے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لسبیلا کے عہدیداران کا اظہار تشکر بار روم کے لیے فرنیچر و دیگر سامان کی فراہمی سے لسبیلا کی وکلا برادری کی بھرپور حوصلہ افزائی ہے ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لسبیلا کے صدر ایڈووکیٹ ارشد محمود سردار خیل نائب صدر قادر بخش جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ عبدالواحد رونجھو جوائنٹ سیکرٹری حکمت اللہ خلیجی فنانس سیکرٹری منور علی ایڈووکیٹ لائبریری سیکرٹری مس ساجدہ ایڈووکیٹ پریس سیکرٹری ضیاالرحمان نے اپنے ایک جاری کردہ مشترکہ اخباری بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لسبیلا کی درخواست پر بار روم کے لیے فرنیچر سمیت دیگر ضروری سامان فراہم کر کے لسبیلا کی وکلا برادری کی نہ صرف بھرپور حوصلہ افزائی کی ہے

پاکستانی پولٹری فارمز سپر بگز کا گڑھ بننے لگے، برطانوی اخبار کی رپورٹ میں انکشاف

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستانی پولٹری فارمز سپر بگز کا گڑھ بننے لگے، برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ میں خبردار کر دیا گیا۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں پولٹری فارمز میں اینٹی بائیوٹکس کے زیادہ استعمال سے ایسے خطرناک جراثیم پھیلنے کا خدشہ ہے جن پر عام اینٹی بائیوٹکس کا اثر کم یا ختم ہو جاتا

حنا جاوید قتل کیس، اہلخانہ کا پولیس تفتیش پر تحفظات کا اظہار

اسلام آباد (بی پی آئی) حنا جاوید قتل کیس میں اہل خانہ نے پولیس تفتیش پر تحفظات کا اظہار کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق حنا جاوید کے بھائی نے چیئرمین قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کو خط لکھ دیا۔ حنا کی فیملی نے وزارت قانون اور پارلیمنٹ کی کاکس کمیٹی کو بھی خط بھیج دیا۔ خط میں تفتیش ایف آئی آر کے مطابق نہ کیے جانے کے خدشے کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ اہل خانہ کو خدشہ ہے کہ حقائق کیس میں کچھ چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خط میں لکھا کہ تفتیش کا رخ اصل ملزم کے بجائے گھریلو ملازم کی جانب موڑا جا رہا ہے۔

جے یو آئی کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

عوامی شکایات کے ازالے کے لیے جے یو آئی کی مختلف سماجی کمیٹیوں کے اجلاس، متعلقہ حکام سے رابطے کا فیصلہ

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کی بلا امتیاز خدمت ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی جدوجہد اور داد رسی جمعیت علما اسلام کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ کوئٹہ شہر ناقص گورننس، انتظامی عدم توجہی اور بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث گھمبیر مسائل کا شکار ہے ایسے حالات میں جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی جانب سے قائم کردہ سماجی کمیٹیاں شب و روز متحرک رہیں گی اور متعلقہ محکموں اور حکام سے رابطے کے ذریعے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن عملی اقدام اٹھایا جائے گا۔ دریں اثنا جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی مختلف سماجی کمیٹیوں جن میں نادرا، پاسپورٹ و لوکل کمیٹی، صحت کمیٹی، تعلیم، ترقیاتی امور و سیکرٹریٹ کمیٹی، پولیس و تھانہ جات کمیٹی، واسا، بجلی و گیس کمیٹی، مساجد و مدارس اور مصالحتی کمیٹی شامل ہیں کے اجلاس ضلعی دفتر میں منعقد ہوئے۔ اجلاسوں میں متعلقہ کمیٹیوں کے اراکین نے شرکت کی جبکہ اپنے اپنے شعبہ جات سے متعلق عوامی مسائل، شکایات، انتظامی رکاوٹوں اور ان کے ممکنہ حل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔

نصیر آباد، فیصل حسین عمرانی نے محنت اور قابلیت کے بل بوتے پر ایس ڈی او اریگیشن کی پوسٹ حاصل کر لی

کامیابی پر عمرانی جونگانی برادری اور اہل علاقہ میں خوشی کی لہر، عمائدین کی جانب سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار

نصیر آباد (بی پی آئی) سابق ڈی ایس پی (ر) میر عبدالصمد عمرانی کے فرزند اور اسسٹنٹ کمشنر کچھی میر فہد حسین عمرانی کے بھائی فیصل حسین عمرانی نے اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیتوں کی بدولت ایس ڈی او اریگیشن کی پوسٹ حاصل کر لی، جس پر عمرانی جونگانی برادری سمیت اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ فیصل حسین عمرانی کی اس کامیابی کو ان کے خاندان، عزیز و اقارب اور برادری کے لیے باعثِ فخر قرار دیا جا رہا ہے۔ عمائدین علاقہ اور دوست احباب نے انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، خان محمد بڑیچ

صوبے کی ترقی و خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے صوبے کی ترقی و خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، بیماری کے دوران صحتیابی کیلئے دعا کرنے والے پارٹی رہنماؤں، کارکنوں اور قبائلی عمائدین کا شکر گزار ہوں۔ یہ بات انہوں

کوئٹہ: ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساؤتھ (پروجیکٹ کوآرڈینیٹر) نثار احمد مگسی اور اسسٹنٹ انجینئر احسان نذیر ٹھیکیداروں کی موجودگی میں مختلف ترقیاتی کاموں کے ٹینڈر راؤ پن کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 15 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 پاکستان لاٹن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

ای بائیک سکیم، طلبہ کے تعلیمی سفر میں آسانی کی نئی راہ

شبانہ سلیم

طلبہ کے لیے ای بائیک سکیم، تعلیم اور خود انحصاری کی جانب ایک قدم

کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں نوجوان نسل کو تعلیم کے حصول، ہنر سیکھنے اور اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے کس قدر سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ پاکستان جیسے ملک میں جہاں لاکھوں طلبہ روزانہ تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ، طویل سفری فاصلے اور بڑھتے ہوئے سفری اخراجات کا سامنا کرتے ہیں، وہاں طلبہ کے لیے آسان اور قابلِ اعتماد سفری سہولت محض ایک آسائش نہیں بلکہ تعلیمی ضرورت بن چکی ہے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے وزیر اعلیٰ الیکٹرک بائیک سکیم کے دوسرے مرحلے کا آغاز اسی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے ایک اہم اقدام قرار دیا جا سکتا ہے۔ مختصر مدت میں لاکھوں طلبہ کی جانب سے اس سکیم میں دلچسپی اور رجسٹریشن اس امر کا واضح اظہار ہے کہ نوجوان طلبہ ایسی سہولتوں کا شدت سے انتظار کر رہے تھے جو تعلیم جاری رکھنے میں ان کی عملی مدد فراہم کریں۔

پنجاب میں وزیر اعلیٰ ای بائیک سکیم فیز ٹو کے آغاز کے صرف دو روز میں 4 لاکھ 32 ہزار طلبہ کی رجسٹریشن اس پروگرام کی مقبولیت اور ضرورت دونوں کو نمایاں کرتی ہے۔ مزید 2 لاکھ 65 ہزار طلبہ کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے جبکہ ایک لاکھ 8 ہزار سے زائد طلبہ اپنی درخواستیں جمع کرا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار محض ایک سرکاری سکیم کی جانب سے درخواستوں کی تعداد نہیں بلکہ اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم نوجوانوں کے لیے آمدورفت ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ اگر ایک طالب علم کو روزانہ کالج یا یونیورسٹی پہنچنے کے لیے کئی گاڑیاں تبدیل کرنی پڑیں، طویل انتظار کرنا پڑے یا اپنی محدود جیب خرچ کا بڑا حصہ سفری اخراجات پر خرچ کرنا پڑے تو اس کے لیے تعلیم پر یکسوئی سے توجہ دینا خاصا مشکل ہو جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر ڈاؤن پیمنٹ معاف کیے جانے کا فیصلہ اس سکیم کی افادیت میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ عام طور پر کسی بھی موٹر سائیکل یا گاڑی کے حصول میں ابتدائی رقم سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتی ہے، خصوصاً متوسط اور کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے۔ طلبہ کے والدین پہلے ہی تعلیمی فیس، کتابوں، یونیفارم، رہائش اور دیگر اخراجات برداشت کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے میں اگر بچے کے لیے سفری سہولت خریدنے کی ابتدائی رقم بھی درکار ہو تو بہت سے خاندان اس کا بوجھ اٹھانے سے قاصر رہتے ہیں۔ ڈاؤن پیمنٹ ختم کرنے سے ان طلبہ کے لیے ای بائیک کا حصول نسبتاً آسان ہو سکتا ہے اور طالب علم اپنی تعلیمی سرگرمیوں کو بہتر انداز میں جاری رکھ سکتا ہے۔ اس پروگرام کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ حکومت پنجاب ای بائیک کے لیے سود اور انشورنس کی ادائیگی خود کرے گی جبکہ طلبہ کو صرف 3028 روپے ماہانہ ادا کرنا ہوں گے۔ اس طریقہ کار سے سکیم کو محض مفت سہولت فراہم کرنے کے بجائے ایک منظم مالیاتی ماڈل کے طور پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔۔۔۔

عالمی تیل بحران، پاکستان میں مہنگائی کا نیا خطرہ

محمد عالم دانی

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں کا ایک بار پھر سو ڈالر فی بیرل کی حد عبور کرنا نہ صرف عالمی معیشت کے لیے تشویش ناک خبر ہے بلکہ پاکستان جیسے درآمدی تیل پر انحصار کرنے والے ممالک کے لیے ایک بڑے معاشی چیلنج کی دستک بھی ہے۔ دنیا پہلے ہی جنگوں، علاقائی کشیدگی، سپلائی چین میں رکاوٹوں اور جغرافیائی سیاسی تنازعات کے باعث غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے، ایسے میں تیل کی قیمتوں میں تسلسل سے اضافہ عالمی سطح پر مہنگائی کے دباؤ کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ پاکستان کے لیے اس صورتحال کی سنگینی اس لیے بھی زیادہ ہے کہ ملکی معیشت ابھی مکمل طور پر ایسے مقام پر نہیں پہنچی جہاں بیرونی جھٹکوں کو آسانی سے برداشت کیا جا سکے۔ توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے درآمدی تیل پر انحصار، زرمبادلہ کے محدود وسائل، مہنگائی اور عوام کی کم ہوتی قوت خرید پہلے ہی بڑے مسائل ہیں، جبکہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تازہ اضافے نے عام آدمی کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

بحیرہ? احمر کی صورتحال بھی عالمی تیل کی رسد کے حوالے سے اہم تشویش بن چکی ہے۔ یمن میں حوثی ملیشیا کی سرگرمیوں اور بحیرہ ? احمر کے اہم ساحلی علاقوں میں پیش قدمی نے باب المندب جیسی اہم بحری گزرگاہ کے تحفظ کے بارے میں سوالات پیدا کیے ہیں۔ عالمی تجارت کا ایک بڑا حصہ سمندری راستوں سے گزرتا ہے اور اگر کسی اہم بحری گزرگاہ میں عدم تحفظ بڑھ جائے تو اس کے اثرات صرف متعلقہ خطے تک محدود نہیں رہتے بلکہ پوری دنیا میں سپلائی، نقل و حمل اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں تک پہنچتے ہیں۔ تیل کی عالمی تجارت بھی ایسے ہی حساس راستوں اور بین الاقوامی رسد کے نظام سے جڑی ہوئی ہے۔ چنانچہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور بحری راستوں کو لاحق خطرات عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کو مزید اوپر لے جانے کا باعث بن سکتے ہیں۔

پاکستان میں اس عالمی صورتحال کے اثرات پہلے ہی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ستمبر کے پہلے عشرے میں پیٹرول کی قیمت میں تقریباً چھپن روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت میں بائیس روپے فی لیٹر سے زائد اضافہ اسی امر کی واضح علامت ہے کہ عالمی منڈی میں ہونے والی تبدیلیاں کس تیزی سے پاکستانی صارف تک منتقل ہوتی ہیں۔ مسئلہ صرف پٹرول پمپ پر بڑھنے والی قیمت تک محدود نہیں۔ پٹرول اور ڈیزل ہماری معیشت کے تقریباً ہر شعبے سے منسلک ہیں۔ شہریوں کے سفر سے لے کر زرعی پیداوار، صنعتی سرگرمی، بجلی کی پیداوار، تعمیرات، تجارت اور اشیائے خورونوش کی ترسیل تک، ہر شعبہ کسی نہ کسی صورت میں ایندھن کی قیمت سے متاثر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے کے بعد مہنگائی کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہوتا ہے جسے روکنا آسان نہیں رہتا۔

ٹرانسپورٹرز کی جانب سے کرایوں میں اضافے کا اعلان اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ بس، ویگن، ٹرک، رکشہ اور دیگر ذرائع نقل و حمل کے اخراجات بڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ روزانہ سفر کرنے والے مزدور، ملازم، طالب علم اور کم آمدنی والے خاندان براہ راست متاثر ہوں گے۔ دوسری جانب مال بردار گاڑیوں کے ایندھن کے اخراجات میں اضافہ صنعتی خام مال اور تیار مصنوعات کی نقل و حمل کو مہنگا کرے گا۔ دیہی علاقوں سے منڈیوں تک پہنچنے والی زرعی اجناس کی لاگت بڑھے گی اور پھر یہی اضافی لاگت صارف کے لیے سبزی، پھل، آٹا، دودھ اور دیگر ضروری اشیا کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنے گی۔ یوں پٹرول کی قیمت میں ہونے والا اضافہ دراصل گھر کے ماہانہ بجٹ کے تقریباً ہر حصے کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

موجودہ صورتحال میں پاکستانی عوام کو ایک طرف عالمی تیل بحران کا سامنا ہے اور دوسری طرف داخلی سطح پر عائد ٹیکسوں، لیوی اور دیگر محصولات کا اضافی بوجھ برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جس پر حکومت کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمت کا تعین پاکستان کے اختیار میں نہیں، لیکن ملک کے اندر پیٹرولیم مصنوعات پر عائد ٹیکس اور لیوی کی شرح حکومت کے اختیار میں ضرور ہے۔ اگر عالمی قیمت میں اضافے کا تمام بوجھ براہ راست صارف پر منتقل کر دیا جائے تو اس کے نتیجے میں مہنگائی کی شدت کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔

دستیاب اعداد و شمار کے مطابق پٹرول کی فی لیٹر بنیادی لاگت تقریباً دو سو اڑتیس روپے ہے جبکہ صارفین کو یہ تین سو ستر روپے سے زائد میں دستیاب ہو رہا ہے۔ اس فرق میں لیوی، ٹیکسز، ڈیوٹیز، کمپنیوں اور ڈیلرز کے مارجن سمیت مختلف اخراجات شامل ہیں۔ یعنی پٹرول کی حتمی قیمت میں ایک بڑا حصہ ایسے محصولات اور اخراجات پر مشتمل ہے جو براہ راست صارف سے وصول کیے جاتے ہیں۔ حکومت کے لیے پٹرولیم لیوی بلاشبہ محصولات حاصل کرنے کا ایک آسان ذریعہ ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب مالیاتی خسارہ کم کرنے اور ٹیکس اہداف پورے کرنے کے لیے اضافی وسائل درکار ہوں، لیکن اس پالیسی کا دوسرا رخ بھی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات پر زیادہ ٹیکس لگانے سے حکومت کو فوری طور پر آمدنی تو حاصل ہو سکتی ہے، مگر طویل مدت میں اس کے نتیجے میں مہنگائی، پیداواری لاگت اور کاروباری اخراجات بڑھتے ہیں، جس سے معاشی سرگرمی متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے کہ پاکستان جیسے ملک میں، جہاں کروڑوں افراد محدود آمدنی میں اپنے گھر کا نظام چلانے پر مجبور ہیں، بنیادی ضرورت بن چکے ایندھن پر کتنا مالی بوجھ منتقل کیا جا سکتا ہے۔ ایک مزدور کے لیے پٹرول کی قیمت میں چند روپے کا اضافہ بھی اس کے روزمرہ بجٹ کو متاثر کرتا ہے، کیونکہ اس کے آمدورفت کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ اسی طرح موٹر سائیکل پر روزگار کے لیے نکلنے والا شخص، چھوٹا دکاندار، رکشہ ڈرائیور، کسان اور چھوٹا کاروباری طبقہ ایندھن کی قیمت میں اضافے کا براہِ راست اثر برداشت کرتا ہے۔ اگر پٹرول مہنگا ہو اور اس کے ساتھ خوراک، کرایہ، بجلی، گیس اور دیگر ضروریات بھی مہنگی ہوں تو کم آمدنی والے خاندان کے لیے زندگی کا معیار برقرار رکھنا مشکل سے مشکل تر ہوتا جاتا ہے۔

اس صورتحال میں حکومت کے سامنے سب سے اہم چیلنج یہ ہے کہ وہ اپنے مالیاتی اہداف اور عوامی ریلیف کے درمیان ایسا توازن قائم کرے جس سے معیشت بھی چلتی رہے اور عام شہری بھی مزید بوجھ تلے نہ دبے۔ ہر مرتبہ عالمی قیمت میں اضافے کا پورا بوجھ عوام پر منتقل کرنا طویل مدت میں دانشمندانہ حکمت عملی نہیں ہو سکتی۔ حکومت کو پٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی اور دیگر ٹیکسوں کے ڈھانچے کا ازسرِ نو جائزہ لینا چاہیے۔ جہاں ممکن ہو وہاں عارضی طور پر ٹیکسوں میں کمی کی جائے تاکہ عالمی بحران کے اثرات کو اندرونِ ملک کم کیا جا سکے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس وقت ضرورت کسی غیر ہدفی اور مہنگی سبسڈی کی نہیں بلکہ ایک شفاف، محدود اور ٹارگٹڈ ریلیف پالیسی کی ہے۔ کم آمدنی والے موٹر سائیکل سواروں، عوامی ٹرانسپورٹ، زرعی شعبے اور مال بردار گاڑیوں کے لیے مخصوص طریقہ کار کے تحت سبسڈی یا ٹیکس ریلیف دیا جا سکتا ہے۔ رواں سال اپریل میں پٹرول سبسڈی کے حوالے سے سامنے آنے والی تجاویز اسی نوعیت کے اقدامات کی ضرورت کو واضح کرتی ہیں۔ اگر جدید ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مستحق افراد کی شناخت کی جا سکتی ہے تو ایندھن کے معاملے میں بھی ایسا نظام وضع کیا جا سکتا ہے، جس کے ذریعے حقیقی ضرورت مند کو ریلیف ملے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ، افواج پاکستان کی قربانیاں اور قومی عزم

محمد افضال عالم

پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف ایک ایسی جنگ لڑ رہا ہے جس کی قیمت اس ملک کے عوام، سیکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور افواج پاکستان نے بے مثال قربانیوں کی صورت میں ادا کی ہے۔ یہ جنگ محض چند مسلح گروہوں کے خلاف کارروائی کا نام نہیں بلکہ ریاستی سلامتی، قومی وحدت، عوام کے تحفظ اور پاکستان کے مستقبل کے دفاع کی جنگ ہے۔ اس معرکے میں افواج پاکستان نے جس عزم، نظم و ضبط، پیشہ ورانہ صلاحیت اور جرا?ت کا مظاہرہ کیا ہے، وہ قومی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ آج جب ملک کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں اور دشمن کے منصوبوں کو ناکام بنایا جا رہا ہے تو پوری قوم اپنی بہادر افواج کو سلام پیش کرتی ہے۔

بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں حالیہ کارروائیاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ دہشت گردوں کو کسی صورت کھلی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ خاران میں دہشت گردوں نے سڑک بلاک کر کے مقامی ٹریفک کو متاثر کرنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے فوری ردعمل دیتے ہوئے ان کے عزائم ناکام بنا دیے۔ واشک میں بھی دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا گیا۔ کارروائی کے دوران دیسی ساختہ بم بنانے کے لیے استعمال ہونے والا بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد ہونا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دشمن صرف تخریب کاری نہیں بلکہ بڑے پیمانے پر دہشت گرد کارروائیوں کی تیاری میں مصروف تھا۔

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کی کامیابی دراصل جدید انسداد دہشت گردی حکمت عملی کا اہم پہلو ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صرف میدانِ عمل میں طاقت کا استعمال کافی نہیں ہوتا بلکہ دشمن کے نیٹ ورک، رابطوں، نقل و حرکت، مالی معاونت اور منصوبہ بندی تک رسائی حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیکیورٹی اداروں کی انٹیلی جنس صلاحیتیں اس جنگ میں بنیادی اہمیت اختیار کر چکی ہیں۔ دہشت گردوں کے ٹھکانوں تک بروقت پہنچنا اور کارروائی سے پہلے ان کے منصوبوں کو سمجھ لینا ایک ایسی پیشہ ورانہ صلاحیت ہے جس کا مظاہرہ ہماری سیکیورٹی فورسز مسلسل کر رہی ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق حالیہ کارروائیوں اور گزشتہ ماہ کے اعداد و شمار کو مجموعی تناظر میں دیکھا جائے تو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی اداروں کی مؤثر حکمت عملی کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ اگست میں دہشت گرد حملوں کی تعداد جولائی کے مقابلے میں بڑھی، تاہم دہشت گردی سے ہونے والے جانی نقصان میں نمایاں کمی ہوئی۔ جولائی میں 144 دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں 268 افراد جاں بحق اور 216 زخمی ہوئے تھے، جبکہ اگست میں 199 حملوں کے باوجود جاں بحق افراد کی تعداد 158 اور زخمیوں کی تعداد 181 رہی۔ یہ فرق اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، انٹیلی جنس نگرانی اور حفاظتی اقدامات نے دہشت گردوں کی کارروائیوں کے اثرات کو محدود کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اسی عرصے میں سیکیورٹی فورسز نے 203 دہشت گردوں کو ہلاک، 21 کو زخمی اور 26 کو گرفتار کیا۔ بلوچستان میں 115 دہشت گردوں کا خاتمہ، خیبر پختونخوا کے شہری اضلاع میں 50 سے زائد اور سابق قبائلی اضلاع میں 32 دہشت گردوں کی ہلاکت اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو کسی ایک علاقے تک محدود نہیں رکھا۔

متوسط طبقے کے لیے سستی رہائش، وزیراعظم کا اہم فیصلہ

شیر خان

پاکستان میں اپنے گھر کا خواب کبھی متوسط طبقے کے لیے محض ایک خواہش نہیں تھا بلکہ زندگی کے استحکام، عزت نفس اور مستقبل کے تحفظ کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ ایک عام سرکاری ملازم، استاد، کلرک، دکاندار، چھوٹا کاروباری شخص یا محدود آمدن رکھنے والا خاندان اپنی محنت، بچت اور کبھی کبھی زندگی بھر کی کمائی سے ایک چھوٹا سا گھر بنانے کی امید رکھتا تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ خواب مسلسل مشکل ہوتا چلا گیا ہے۔ آج پاکستان میں رہائش کا بحران صرف ان خاندانوں کا مسئلہ نہیں جو بالکل بے گھر ہیں، بلکہ ان لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی اس بحران کا حصہ ہے جو کرائے کے ایک یا دو کمروں کے مکانوں، غیر رسمی آبادیوں، کچی بستیوں یا مشترکہ رہائش میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ یوں دیکھا جائے تو پاکستان کا اصل ہاؤسنگ بحران مکانوں کی تعداد سے زیادہ ایسے محفوظ، قانونی، باعزت اور قابلِ استطاعت گھروں کی کمی کا بحران ہے جو عام شہری کی آمدن کے اندر ہوں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے ایکسیس ٹو فنانس پلان 2026-28 کے جائزہ اجلاس میں کم آمدن اور متوسط طبقے کے لیے سستی رہائش، کسانوں کے لیے آسان قرضوں اور چھوٹے و درمیانے کاروباروں کو مالی سہولتوں کی فراہمی کو حکومتی ترجیحات میں شامل قرار دینا ایک درست سمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں کو اپنا کردار مؤثر بنانے کی ہدایت بھی اہم ہے، تاہم ہاؤسنگ کے بحران کو صرف قرضوں کی فراہمی تک محدود کرنا مسئلے کی مکمل تصویر پیش نہیں کرتا۔ پاکستان میں رہائش کا بحران کئی دہائیوں کے دوران زمین کی قیمت، تعمیراتی اخراجات، آبادی میں اضافے، شہری پھیلاؤ، ناقص منصوبہ بندی، بنیادی سہولتوں کی کمی اور عام شہری کی محدود آمدن کے باہمی امتزاج سے پیدا ہوا ہے۔ اس لیے اس کا حل بھی ایک جامع اور طویل المدتی پالیسی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

پاکستان میں رہائشی یونٹس کی کمی کا تخمینہ تقریباً ایک کروڑ تک پہنچ چکا ہے اور اس کمی کا سب سے بڑا بوجھ کم اور متوسط آمدن رکھنے والے طبقات برداشت کر رہے ہیں۔ ایک طرف آبادی بڑھ رہی ہے اور دوسری طرف بڑے شہروں میں زمین مسلسل مہنگی ہوتی جا رہی ہے۔ روزگار کے بڑے مراکز کے قریب زمین کی قیمتیں عام شہری کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں۔ نتیجتاً جو شخص شہر کے مرکزی یا روزگار کے قریب علاقے میں گھر خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتا، اسے شہر کے کناروں پر منتقل ہونا پڑتا ہے، جہاں بظاہر زمین سستی ہوتی ہے لیکن وہاں روزگار، تعلیم، صحت، پبلک ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولتیں محدود ہوتی ہیں۔ یوں ایک گھر حاصل کرنے کی کوشش پورے خاندان کے لیے وقت، آمدورفت اور اضافی اخراجات کا نیا مسئلہ پیدا کر دیتی ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہاؤسنگ کے شعبے میں حکومتی اقدامات اور اصل ضرورت کے درمیان واضح فرق موجود ہے۔ مختلف ادوار میں کم لاگت رہائش کے منصوبے، فنانسنگ سکیمیں اور ادارہ جاتی پروگرام متعارف کرائے گئے۔ نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن اور وفاقی و صوبائی سطح کے دیگر اداروں نے بھی اپنی اپنی سطح پر منصوبے شروع کیے، لیکن ان کی مجموعی رفتار اور حجم ملک کی حقیقی ضرورت کے مقابلے میں ناکافی رہے۔ اگر ملک میں تقریباً ایک کروڑ رہائشی یونٹس کی کمی موجود ہو تو چند ہزار یا چند لاکھ گھروں کے منصوبے مسئلے کی شدت کو مستقل بنیادوں پر ختم نہیں کر سکتے۔ اس کے لیے ہاؤسنگ کو وقتی منصوبے کے بجائے قومی ترجیح کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔

دوسری جانب نجی شعبے نے پاکستان کے بڑے شہروں میں وسیع پیمانے پر ہاؤسنگ سوسائٹیاں، پلاٹس اور مکانات ضرور فراہم کیے ہیں، لیکن نجی مارکیٹ کا بڑا حصہ متوسط سے اوپر اور صاحب ثروت طبقے کی قوت خرید کو سامنے رکھ کر کام کرتا ہے۔ یہ صورتحال مارکیٹ کے اصولوں کے اعتبار سے قابلِ فہم ہے، کیونکہ زمین، تعمیر، ٹیکس، منظوری اور انفراسٹرکچر کے اخراجات کے بعد ڈیولپرز کے لیے کم قیمت مکان تعمیر کرنا آسان نہیں رہتا۔ مگر اگر ریاست واقعی متوسط طبقے کے لیے رہائش کا مسئلہ حل کرنا چاہتی ہے تو اسے نجی شعبے کو محض سستے گھر بنانے کا مشورہ دینے کے بجائے ایسا سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا جہاں کم لاگت رہائش بھی ایک قابلِ عمل اور منافع بخش معاشی سرگرمی بن سکے۔

اس مقصد کے لیے حکومت زمین کی فراہمی، انفراسٹرکچر، ٹیکسوں، تعمیراتی منظوریوں اور فنانسنگ کے نظام میں اصلاحات لا سکتی ہے۔ اگر کسی منصوبے میں حکومت بنیادی انفراسٹرکچر فراہم کرے، منظوری کا عمل تیز اور شفاف بنائے اور کم لاگت تعمیر کے لیے مخصوص مراعات دے تو نجی شعبہ نسبتاً کم قیمت پر بہتر رہائش فراہم کر سکتا ہے۔ اس ماڈل میں ریاست کو ہر گھر خود تعمیر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، بلکہ وہ پالیسی، زمین اور بنیادی سہولتوں کے ذریعے نجی سرمایہ کاری کو عام شہری کی ضرورت سے جوڑ سکتی ہے۔

اصل مسئلہ تاہم زمین کی قیمت ہے۔ لاہور، اسلام آباد، کراچی، راولپنڈی اور دوسرے بڑے شہروں میں زمین کی قیمت نے گھر کی مجموعی لاگت کو اس حد تک بڑھا دیا ہے کہ متوسط آمدن رکھنے والا خاندان مکان کی تعمیر کا آغاز کرنے سے پہلے ہی ہمت ہار جاتا ہے۔ زمین اب صرف رہائش کی ضرورت نہیں رہی بلکہ سرمایہ کاری اور قیاس آرائی کا ایک بڑا ذریعہ بھی بن چکی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہاؤسنگ پالیسی زمین کو محض ایک تجارتی جنس کے طور پر دیکھنے کے بجائے شہری زندگی کی بنیادی ضرورت کے طور پر بھی تسلیم کرے۔ سرکاری اراضی، متروکہ یا غیر استعمال شدہ زمین اور مناسب مقامات پر دستیاب زمین کو مربوط کم لاگت رہائشی منصوبوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اسی کے ساتھ ہمیں یہ بنیادی سوال بھی اٹھانا ہوگا کہ اچھے گھر کا مطلب آخر کیا ہے؟ ہمارے معاشرے میں کئی دہائیوں سے بڑے رقبے کے گھر کو خوشحالی کی علامت سمجھا جاتا رہا ہے۔ لیکن کم اور متوسط آمدن والے خاندان کے لیے پانچ، سات یا دس مرلے کا گھر لازمی ضرورت نہیں۔ اصل ضرورت ایسی رہائش ہے جو محفوظ، صاف ستھری، روشن، ہوادار اور بنیادی سہولتوں سے آراستہ ہو۔ ایک مناسب منصوبہ بندی والا نسبتاً چھوٹا گھر بھی خاندان کی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔ اس لیے سرکاری ہاؤسنگ پالیسی میں "بڑا گھر" نہیں بلکہ "اچھا، محفوظ اور قابلِ استطاعت گھر" کامیابی کا معیار ہونا چاہیے۔

اس تناظر میں عمودی رہائش یعنی فلیٹس اور اپارٹمنٹس پاکستان کے ہاؤسنگ بحران کا ایک اہم حل ثابت ہو سکتے ہیں۔ مہنگی زمین پر ہر خاندان کے لیے الگ بڑا پلاٹ فراہم کرنے کے بجائے ایک ہی رقبے پر زیادہ خاندانوں کو معیاری رہائش فراہم کی جا سکتی ہے۔ لیکن پاکستان میں ماضی کے بعض تجربات یہ بھی بتاتے ہیں کہ صرف فلیٹ تعمیر کر دینا ہاؤسنگ پالیسی کی کامیابی نہیں۔ ایک مکمل رہائشی منصوبے میں پانی، بجلی، سیوریج، پارکنگ، لفٹ، بچوں کے کھیلنے کی جگہ، سبزہ، سکول، مسجد، مارکیٹ، سکیورٹی اور پبلک ٹرانسپورٹ بھی شامل ہونی چاہیے۔ اگر یہ سہولتیں موجود نہ ہوں تو سستا فلیٹ وقت گزرنے کے ساتھ ایک نئے شہری مسئلے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

بینکوں اور مالیاتی اداروں کا کردار بھی اسی سلسلے میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے مالیاتی اداروں کو کم آمدن اور متوسط طبقے کے لیے اپنا کردار مؤثر بنانے پر زور دینا اسی ضرورت کی عکاسی کرتا ہے۔ لیکن اصل امتحان یہ ہے کہ سرکاری پالیسی کاغذ سے نکل کر عام شہری تک کتنی آسانی سے پہنچتی ہے۔ اگر ایک تنخواہ دار شخص گھر کے قرضے کے لیے اتنی ضمانتیں، دستاویزات، فیسیں اور پیچیدہ شرائط پوری کرنے پر مجبور ہو کہ وہ درخواست دینے سے پہلے ہی دستبردار ہو جائے تو کم شرح سود بھی بے معنی ہو جاتی ہے۔

کاغذات کی تصدیق میں آسانی، نوجوانوں کے لیے نئی امید

محمد زمان خان

وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کی جانب سے تارکین وطن کے ضروری کاغذات کی تصدیق کے لیے مربوط نظام وضع کرنے اور تصدیق کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت ایک ایسے مسئلے کی طرف توجہ مبذول کراتی ہے جو بظاہر انتظامی نوعیت کا دکھائی دیتا ہے، لیکن درحقیقت ہزاروں پاکستانی شہریوں، بالخصوص نوجوانوں، کے مستقبل سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ بیرون ملک تعلیم، روزگار اور کاروبار کے مواقع حاصل کرنے کے خواہش مند پاکستانیوں کے لیے تعلیمی اسناد، ڈگریوں، سرٹیفکیٹس اور دیگر ضروری دستاویزات کی بروقت تصدیق بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔ اگر اس مرحلے پر غیر ضروری تاخیر، پیچیدہ طریقہ کار اور مختلف اداروں کے درمیان رابطے کا فقدان ہو تو ایک نوجوان کی برسوں کی محنت محض دفتری رکاوٹوں کی نذر ہو سکتی ہے۔

پاکستان میں سرکاری اداروں کو ڈیجیٹل بنانے کا عمل گزشتہ چند برسوں میں تیزی سے آگے بڑھا ہے۔ بیشتر تعلیمی ادارے اور تعلیمی بورڈز داخلوں، نتائج اور مختلف معلومات کی فراہمی کے لیے آن لائن سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ اسی طرح اسناد کی تصدیق کے لیے بھی مختلف سطحوں پر آن لائن نظام متعارف کرایا جا چکا ہے۔ اس پیش رفت سے شہریوں کو یہ امید پیدا ہوئی کہ اب انہیں معمولی نوعیت کے کاموں کے لیے دفاتر کے چکر نہیں لگانا پڑیں گے، لیکن عملی صورت حال اس امید سے پوری طرح ہم آہنگ نہیں۔ کئی معاملات میں آن لائن درخواست جمع کرانے کے باوجود ہارڈ کاپی، فیس چالان یا دیگر دستاویزات متعلقہ دفتر میں خود جا کر جمع کرانے کی شرط برقرار ہے۔ یوں ڈیجیٹل نظام موجود ہونے کے باوجود پرانا دستی طریقہ کار ختم نہیں ہو سکا۔

یہ صورتحال اس بنیادی سوال کو جنم دیتی ہے کہ اگر شہری کو آخر کار دستاویزات لے کر دفتر پہنچنا ہی ہے تو آن لائن نظام کا حقیقی فائدہ کیا رہ جاتا ہے؟ ڈیجیٹلائزیشن کا مقصد محض ایک ویب سائٹ یا آن لائن فارم متعارف کرانا نہیں بلکہ پورے نظام کو اس انداز میں تبدیل کرنا ہے کہ درخواست سے لے کر تصدیق اور حتمی منظوری تک زیادہ سے زیادہ مراحل گھر بیٹھے مکمل ہو سکیں۔ اگر آن لائن درخواست کے بعد بھی شہری کو ایک ادارے سے دوسرے ادارے اور ایک کاؤنٹر سے دوسرے کاؤنٹر تک جانا پڑے تو یہ جزوی ڈیجیٹلائزیشن تو ہو سکتی ہے، مکمل اصلاح نہیں۔

اس مسئلے کی سنگینی ان نوجوانوں سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا جو بیرون ملک یونیورسٹی میں داخلے، اسکالرشپ، ملازمت یا پیشہ ورانہ مواقع کے لیے درخواست دیتے ہیں۔ بیرون ملک بیشتر ادارے مخصوص مدت کے اندر تصدیق شدہ تعلیمی دستاویزات طلب کرتے ہیں۔ اگر پاکستانی طالب علم کو اپنی ڈگری یا سند کی تصدیق کے لیے کئی اداروں کے درمیان طویل مراحل طے کرنا پڑیں اور اس عمل میں ہفتوں یا مہینوں کی تاخیر ہو جائے تو ممکن ہے کہ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ گزر جائے۔ اس کا نقصان صرف ایک طالب علم کو نہیں ہوتا بلکہ ملک ایک باصلاحیت نوجوان کے عالمی مواقع سے محروم ہو جاتا ہے۔

تجزیہ بی بی سی کے مطابق اصل ضرورت محض تصدیق کا عمل تیز کرنے کی نہیں بلکہ ایسا مربوط نظام قائم کرنے کی ہے جس میں تمام متعلقہ ادارے ایک دوسرے سے ڈیجیٹل طور پر منسلک ہوں۔ تعلیمی بورڈ، یونیورسٹی، متعلقہ تصدیقی ادارہ اور وزارت خارجہ اگر ایک مشترکہ اور محفوظ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ریکارڈ کی تصدیق کر سکیں تو شہری کو بار بار کاغذات لے کر دفاتر جانے کی ضرورت تقریباً ختم کی جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے اداروں کے درمیان ڈیٹا شیئرنگ، ریکارڈ کی تصدیق، ڈیجیٹل دستخط اور آن لائن تصدیقی سرٹیفکیٹ جیسے نظام کو مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

یہاں ایک اور اہم پہلو شفافیت کا ہے۔ جب کسی سرکاری عمل میں متعدد دستی مراحل شامل ہوں، مختلف کاؤنٹرز پر حاضری ضروری ہو اور شہری کو بار بار اہلکاروں سے رابطہ کرنا پڑے تو شکایات اور بدعنوانی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عوامی سطح پر یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ بعض پیچیدہ دفتری طریقہ کار شہریوں کو غیر ضروری طور پر اہلکاروں کے سامنے جانے پر مجبور کرتے ہیں، جہاں مبینہ طور پر غیر رسمی ادائیگیوں کا راستہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسے تاثر کا خاتمہ بھی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مکمل ڈیجیٹل نظام نہ صرف وقت بچا سکتا ہے بلکہ انسانی مداخلت کم کر کے شفافیت اور جواب دہی میں بھی اضافہ کر سکتا ہے۔

وزارت خارجہ کے ذریعے اسناد کی تصدیق کا معاملہ بھی خصوصی توجہ کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر کسی شہری نے تعلیمی بورڈ یا یونیورسٹی سے اپنی سند کی تصدیق آن لائن حاصل کر لی ہے تو اگلے مرحلے میں اسے دوبارہ دستی کارروائی سے گزارنے کے بجائے متعلقہ ادارے کے ڈیجیٹل ریکارڈ تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔ یوں ایک ادارے کی تصدیق دوسرے ادارے کے لیے قابلِ قبول اور قابلِ تصدیق بن سکتی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں سرکاری ریکارڈ کے باہمی ربط اور ڈیجیٹل تصدیق کے نظام نے شہریوں کے لیے انتظامی خدمات کو آسان بنایا ہے۔ پاکستان میں بھی اس سمت میں مربوط پیش رفت کی ضرورت ہے۔

حکومت کی حالیہ ہدایت اس اعتبار سے قابلِ تحسین ہے کہ اس نے مسئلے کو محض ایک دفتری شکایت کے طور پر نہیں بلکہ ایک باقاعدہ پالیسی مسئلے کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ تاہم کسی بھی اچھی ہدایت کی اصل اہمیت اس کے اعلان میں نہیں بلکہ اس پر مؤثر اور بروقت عمل درآمد میں ہوتی ہے۔ اگر تمام متعلقہ اداروں کو واضح مدت کے اندر اپنا ریکارڈ ڈیجیٹل کرنے، ایک دوسرے سے منسلک ہونے اور شہریوں کے لیے یکساں آن لائن طریقہ کار وضع کرنے کا پابند کیا جائے تو اس فیصلے کے حقیقی فوائد سامنے آ سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ حکومت صرف موجودہ ریکارڈ کو آن لائن کرنے تک محدود نہ رہے بلکہ مستقبل کے لیے بھی ایسا نظام بنائے جس میں نئی اسناد اور دستاویزات خودکار طور پر قابلِ تصدیق ڈیجیٹل ریکارڈ کا حصہ بنتی جائیں۔ شہری کو ایک مرتبہ اپنی دستاویز رجسٹر کرانے کے بعد ہر بار اسی عمل کو دہرانے کی ضرورت نہ ہو۔ ایک محفوظ ڈیجیٹل شناخت یا تصدیقی حوالہ نمبر کے ذریعے متعلقہ ادارے مطلوبہ ریکارڈ تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اس سے نہ صرف وقت اور اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ سرکاری اداروں پر انتظامی بوجھ بھی کم ہوگا۔

اس پورے عمل میں ڈیٹا کی حفاظت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ تعلیمی اسناد اور شناختی دستاویزات انتہائی اہم نوعیت کا ذاتی ریکارڈ ہیں۔ اس لیے ڈیجیٹل نظام کو سائبر سکیورٹی کے مضبوط تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ہوگا۔ غیر مجاز رسائی، ریکارڈ میں ردوبدل اور جعلی دستاویزات کے امکانات کو روکنے کے لیے جدید حفاظتی انتظامات ضروری ہوں گے۔ اگر ڈیجیٹل تصدیق کا نظام محفوظ، شفاف اور قابلِ اعتماد ہو تو اس کے ذریعے بیرون ملک پاکستانی شہریوں کو بھی بڑی سہولت فراہم کی جا سکتی

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54402-7198281 بنام حمزہ نصر ولد نصر اللہ جناح روڈ پر کوئٹہ میں کہیں گم ہو گیا ہے، لہٰذا جسے ملے رابطہ نمبر 0333-821673

المشتہر: حمزہ نصر بن نصر اللہ۔

سکنہ لالا خان اسکیم سریاب روڈ کوئٹہ

بقیہ 1

جزیرے پر قبضے کے بعد خطے میں تشویش بڑھ گئی ہے باب المندب آبنائے عالمی بحری تجارت کے لیے انتہائی اہم راستہ ہے اور آبنائے ہرمز کے متبادل اہم سمندری راستوں میں شمار ہوتا ہے۔ حوثیوں کی اس پیش قدمی نے عالمی منڈیوں میں بھی تشویش پیدا کر دی ہے، جبکہ یمن کے شہریوں کو خدشہ ہے کہ تازہ کشیدگی ملک کو ایک بار پھر جاوہ کن خانہ جنگی کی جانب دھکیل سکتی ہے حوثی فوجی ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ سریع نے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ حوثی فورسز نے سعودی عرب کے علاقے نجران میں شرورہ کے قریب ایک فوجی اڈے کو میزائل اور ڈرون حملے کا نشانہ بنایا تاہم ترجمان نے اپنے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا اور نہ ہی یہ بتایا کہ حملہ کب کیا گیا۔ دوسری جانب سعودی سول ڈیفنس نے رات گئے جاری بیان میں کہا کہ یمن کی سرحد کے قریب بحیرہ احمر کے ساتھ واقع الحوال گورنریٹ میں ایک میزائل نما گولہ گرا، جس کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوئے جبکہ ایک مسجد اور متعدد عمارتوں کو نقصان پہنچا سعودی حکام نے اس حملے کا الزام حوثیوں پر عائد کیا بیان کے مطابق شرورہ کے علاقے میں فضائی حملے کے سائرن بھی بجائے گئے تاہم کسی جانی نقصان یا اضافی مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ سعودی عرب کی جانب سے اتوار کو حوثیوں کے خلاف کسی نئے حملے کے حوالے سے فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا حوثی باغی حالیہ دنوں میں سعودی تیل تنصیبات اور بحری جہازوں کو بھی نشانہ بناتے رہے ہیں اور انہوں نے خطے میں ایک نئی بحری ناکہ بندی کا اعلان کیا ہے۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ دیگر تجارتی بحری جہازوں کے لیے کوئی خطرہ نہیں، تاہم باب المندب میں بدلتی ہوئی صورتحال نے عالمی منڈیوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے عالمی مارکیٹ میں نئی کشیدگی کے اثرات کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے، جبکہ سرمایہ کاروں کو خدشہ ہے کہ اگر باب المندب اور بحیرہ احمر میں کشیدگی مزید بڑھی تو عالمی توانائی اور تجارتی سپلائی چین شدید متاثر ہو سکتی ہے۔

بقیہ 2

سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا، اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا، پورے پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان، اسکا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جائیگا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا حکومت کو پورا احساس ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور چھوٹی گاڑیاں استعمال کرنے والوں پر تیل کی قیمتوں میں اضافے سے پڑنے والے بوجھ کو کم کرنے کیلئے خصوصی سکیم کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ خصوصی ریلیف سکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ موٹر سائیکل، رکشہ اور چنگچی سمیت دو پہیوں اور تین پہیوں والی سواریوں پر ماہانہ بیس لیٹر پیٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کا ریلیف دیا جائے گا۔ شہباز شریف نے کہا کہ اسی طرح چھوٹی گاڑیوں یعنی 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو ماہانہ تیس لیٹر پیٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کا ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا جبکہ پورے پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان، اسکا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جا، اس خصوصی ریلیف سکیم کی رجسٹریشن کا اجراء اتوار سے کر دیا گیا ہے، جس کے طریقہ کار کو آگاہی مہم کے ذریعے عوام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سکیم میں رجسٹریشن کیلئے موٹر سائیکل، رکشہ اور چھوٹی گاڑیوں کی معلومات فراہم کرنے کے حوالے سے تعاون پر صوبوں کے شکرگزار ہیں۔

بقیہ 3

شریف کا پیغام پہنچایا ہے۔ وزیراعظم چاہتے ہیں پٹرولیم لیوی پر مذاکرات منگل کو ہوں۔ لیاقت بلوچ کے مطابق حکومت نے جماعت اسلامی سے مذاکرات کے لیے ایک، جبکہ پٹرولیم لیوی اور آئی پی پیز پر دو کمیٹیاں قائم کر رکھی ہیں، حکومت سے پٹرولیم لیوی پر مذاکرات منگل جبکہ آئی پی پیز پر بدھ کو ہوں گے۔

بقیہ 4

کہ مذاکرات کس سے ہونے چاہئیں اور کس سے نہیں، بلکہ اپنی توجہ بلوچستان اور پاکستان کی ترقی، امن، خوشحالی اور عوام کے بہتر مستقبل پر مرکوز کرنا ہوگی ہمیں مل کر دہشت گردی، تشدد اور نفرت کو مسترد کرنا ہوگا جو عناصر ہمارے امن کو تباہ، عوام کو تقسیم اور معصوم جانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ہماری اصل طاقت اتحاد، تعلیم، محنت، شعور اور اپنے وطن سے محبت ہے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ قلم کو اپنا ہتھیار بنائیں، تعلیم حاصل کریں اور پارلیمانی و جمہوری جدوجہد کے ذریعے ملک اور قوم کی تقدیر بدلنے میں اپنا کردار ادا کریں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو دیکھیں جہاں عوام اپنی ریاست اور آئینی اداروں کے ساتھ کھڑے ہو کر ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں دنیا میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی جہاں ریاست اور آئین کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے سامنے، ریاستی نظام کو کمزور کیا گیا ہو مذاکرات کے دروازے ان لوگوں کے لیے کھلے ہیں جو پاکستان کے آئین اور ریاستی نظام کو تسلیم کرتے ہیں، تاہم بندوق، دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے اپنی بات منوانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہمیں آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسا بلوچستان اور پاکستان تشکیل دینا ہوگا جہاں امن، تعلیم، روزگار، ترقی اور خوشحالی ہو۔

بقیہ 5

مجیب الرحمان شامی، سلمان غنی، حفیظ اللہ نیازی اور سلیم بخاری سمیت دیگر سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے پراجیکٹ پر مبینہ طور پر مسلم لیگ (ن) سے گفتگو ہوئی ہوگی، اگر پراجیکٹ بنانے والوں نے (ن) لیگ سے بات کی اور ہم نے اسے متعارف نہیں کروایا تو لٹھ لے کر کھڑے نہیں ہو سکتے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پارلیمانی یا اسٹینڈنگ کمیٹی بن سکتی ہے، صوبوں کے معاملے پر چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، (ن) لیگ نے صوبوں کی تقسیم کا پراجیکٹ شروع نہیں کیا، ہماری لائن واضح ہے، پنجاب میں (ن) لیگ کی مقامی قیادت بہاولپور کو جنوبی پنجاب کے ساتھ نہیں لے جانا چاہتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہاولپور کو الگ صوبہ بنانے یا لاہور کے ساتھ رکھنے کی تجاویز موجود ہیں، صوبوں کی تقسیم کے حق میں (ن) لیگ کی جانب سے کوئی بڑی بات سامنے نہیں آئی، صوبوں کے معاملے پر پیپلز پارٹی کو سیاسی فائدہ ہوا، کینال پراجیکٹ پر صدر زرداری نے حمایت کی، عوامی احتجاج کے بعد پراجیکٹ بند کروا دیا گیا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے ساتھ پس پردہ گفتگو ہو رہی ہوگی، بانی پی ٹی آئی سے پس پردہ گفتگو چلانے کی ایک قیمت ہے، قیمت چکانا پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف مسلح ہو کر اسلام آباد آنے کی تیاری کر رہی ہے، فتنہ الخوارج مبینہ طور پر بھارت کے اسپانسرڈ ہیں، فتنہ الخوارج پی ٹی آئی کی ریلی کو ہدف بنا کر حکومت اور عوام میں دوری پیدا کر سکتے ہیں، تحریک انصاف کا احتجاج کھلے کو کری ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کابینہ یا پارلیمنٹ میں بات کریں گے تو ان سے جواب لے لیں گے، وفاقی وزیر شیخ قیصر میرے سامنے ہر دوسرے دن شہباز شریف سے ملتے ہیں، شیخ قیصر کے اعتراضات یا شہباز شریف سے ملاقات نہ ہونے کی مجھے سمجھ نہیں آرہی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ کچھ چیزیں غور و خوض کے لیے ہوتی ہیں، ہر چیز پبلک نہیں کرنی چاہیے۔

بقیہ 6

سرکاری بوائز، گرلز، پوسٹ گریجویٹ، ڈگری اور انٹر کالجز پر عائد ہوگی۔ مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی تنظیم یا گروپ کو تقریب یا تنظیمی سرگرمی منعقد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ احکامات میں تمام سرکاری کالجز کے پرنسپلز کو ہدایت کی گئی ہے کہ پابندی پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 7

سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کے باعث میرٹ اور شفافیت کے اصول متاثر ہو رہے ہیں، جس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت نے محکمہ جنگلات کی تقریباً 300 آسامیوں پر بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ حکام کی جانب سے بھرتیوں کے عمل اور سامنے آنے والی شکایات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ادھر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکموں کے انتظامی سیکرٹریز سے حلف لیا ہے کہ وہ سرکاری ملازمتوں کی خرید و فروخت نہیں ہونے دیں گے اور بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور قواعد و ضوابط کی پابندی یقینی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی محکمہ میں ملازمتوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کی جانب سے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی یہ واضح ہو سکے گا کہ محکمہ جنگلات میں بھرتیوں سے متعلق سامنے آنے والے الزامات میں کس حد تک صداقت ہے اور ذمہ داری کن افراد پر عائد ہوتی ہے۔

بقیہ 8

مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ زہری میں پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ علاقائی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے قبائلی عمائدین کو بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جھالاوان مزید سانحات اور افسوسناک واقعات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ حکومت قیام امن کے لیے قبائلی عمائدین اور شہریوں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی اور علاقے میں امن و استحکام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ زہری میں تعلیم، صحت اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی میں مقامی عمائدین کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع سمیت تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت اور مقامی عمائدین کے باہمی تعاون سے زہری سمیت پورے جھالاوان میں امن، ترقی اور معمولات زندگی کی مکمل بحالی یقینی بنانے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 9

اجلاس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کی منظوری دے دی ہے، تاہم منظوری کے باوجود محکمہ خزانہ کی جانب سے تاحال مطلوبہ فنڈز جاری نہیں کیے گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ فنڈز دستیاب ہوتے ہی پاکستان ایگریکلچر اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائے گی۔ تاہم گندم کی خریداری کے بعد اسے مقامی سرکاری گوداموں تک پہنچانے میں تقریباً ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا۔ حکام کے مطابق گندم کے ذخائر کی عدم دستیابی کے باعث بروقت خریداری اور ترسیل ضروری ہے تاکہ صوبے میں ممکنہ گندم اور آٹے کے بحران سے بچا جا سکے۔

بقیہ 10

ایس پی سٹی محمد خرم اشرف کی زیر نگرانی خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دیں، پولیس ٹیموں نے جدید تکنیکی ذرائع اور ہیومن انٹیلی جنس کو بروئے کار لاتے ہوئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔ کامیاب کارروائی کے دوران تھانہ سہالہ کی حدود سے مغوی غیر ملکی شہری کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔ ترجمان کے مطابق غیر ملکی شہری کے اغوا میں ملوث 09 ملزمان گرفتار کیے گئے۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزمان نے دوران واردات اسلحہ کے زور پر دیگر سٹاف سے نقدی، قیمتی موبائل فونز اور اشیا بھی چھین لیے تھے، گرفتار ملزمان کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والی 03 گاڑیاں، چھینی گئی نقدی اور موبائل فونز برآمد کیے گئے۔ ترجمان کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے، واقعہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے بتایا کہ شہریوں بالخصوص غیر ملکی باشندوں کی جان و مال سے کھیلنے والوں کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے کہا کہ اغوا برائے تاوان کی سنگین وارداتوں میں ملوث ملزمان کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کے مطابق اسلام آباد پولیس شہریوں اور غیر ملکی باشندوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے بھرپور اور موثر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 11

ہیں، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ضلع شیرانی کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد مل رہی ہے، ضلع شیرانی میں انفراسٹرکچر کی بہتری سے مقامی آبادی کیلئے روزمرہ زندگی مزید آسان بنانے کی بنیاد بھی مضبوط ہوئی ہے، ایف سی بلوچستان نارتھ، سول انتظامیہ اور منتخب نمائندوں نے ترقیاتی منصوبوں کی موثر اور کامیاب نگرانی میں اہم کردار ادا کیا، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ریاستی اداروں کے عوامی خدمت اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے عزم کو تقویت مل رہی ہے، عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پائیدار انفراسٹرکچر کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی جانب لے جانے کا سفر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

بقیہ 12

ہے۔ بھارتی جریدہ دی کوئنٹ کے مطابق چھ سال سے جیل میں قید عمر خالد گھٹن اور سانس رکنے کے احساس سے شدید ذہنی اذیت میں ہے، بغیر ٹرائل کے جیل میں قید بیٹے عمر خالد کی جدائی میں ان کی والدہ کی آنکھیں آج بھی نم ہیں، عمر خالد کے والد نے بھارتی نظام انصاف کو مکمل طور پر ناکارہ قرار دیتے ہوئے عدم اعتماد کا اظہار کیا۔ میئر نیویارک زہران ممدانی بھی عمر خالد کو خط کے ذریعے اظہار یکجہتی کر چکے ہیں، سابق بھارتی جج دیپک گپتا نے بھارتی سپریم کورٹ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سابق کارروائی کی تاخیر نے عمر خالد سے اس کی آزادی اور جلد از جلد انصاف کا حق چھین لیا ہے۔

بقیہ 13

کوئٹہ میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائیوں میں تیزی آگئی ہے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی ہدایات پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کے متعلقہ شعبوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں بلڈنگ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی عمارتوں کے خلاف کارروائی کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے تفصیلات کے مطابق چیف آرکیٹیکٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اشفاق بادینی اور میٹروپولیٹن مجسٹریٹ (بلڈنگز) نوید بلوچ کی سربراہی میں نیو سبزل روڈ (سی پیک روڈ) اور اے ون سٹی میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی منظوری اور این او سی کے بغیر تعمیر کی جانے والی یا بلڈنگ کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی 11 عمارتوں، پلازوں اور دکانوں کو سیل کر دیا گیا کارروائی کے دوران حکام نے غیر قانونی تعمیرات میں ملوث 7 افراد کو گرفتار بھی کیا، جبکہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعمیر کیے گئے بعض حصوں کو موقع پر ہی مسمار کر دیا گیا۔ متعلقہ حکام کا کہنا ہے کہ کارروائی کا مقصد شہر میں غیر قانونی اور غیر محفوظ تعمیرات کی حوصلہ شکنی کرنا اور تعمیراتی سرگرمیوں کو مقررہ قوانین اور ضوابط کے دائرے میں لانا ہے کارروائی کے دوران زرغون اور چلتن زون کے مانیٹرنگ سپروائزرز بھی موجود رہے اور تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ متعلقہ ٹیموں نے مختلف عمارتوں کے تعمیراتی ریکارڈ، نقشوں کی منظوری اور این او سی سمیت دیگر قانونی دستاویزات کی جانچ پڑتال کی اور خلاف ورزی ثابت ہونے پر کارروائی عمل میں لائی گئی میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام کے مطابق نیو سبزل روڈ (سی پیک روڈ) کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی جانب سے نو کنسٹرکشن زون قرار دیا جا چکا ہے، جس کے بعد مذکورہ علاقے میں کسی بھی نئی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ نو کنسٹرکشن زون میں تعمیراتی سرگرمیوں کی اجازت نہ ہونے کے باوجود اگر کوئی شخص یا ادارہ تعمیرات شروع کرتا ہے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے شہریوں، بلڈرز، تعمیراتی کمپنیوں اور دیگر متعلقہ افراد کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی عمارت یا پلازے کی تعمیر شروع کرنے سے قبل تمام ضروری قانونی تقاضے مکمل کریں۔ تعمیراتی نقشے کی منظوری، این او سی اور دیگر متعلقہ اجازت ناموں کے حصول کے بعد ہی تعمیراتی سرگرمی شروع کی جائے تاکہ بعد میں قانونی کارروائی یا مالی نقصان سے بچا جا سکے حکام نے شہریوں سے یہ بھی اپیل کی ہے کہ اگر انہیں بلڈنگ قوانین، تعمیراتی اجازت ناموں یا نقشے کی منظوری کے حوالے سے کسی قسم کی رہنمائی درکار ہو تو وہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے متعلقہ دفتر سے رجوع کریں۔ کارپوریشن کا کہنا ہے کہ قانونی تقاضے پورے کرنے والے شہریوں اور بلڈرز کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے واضح کیا ہے کہ شہر میں قانونی تعمیرات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، تاہم منظوری کے بغیر تعمیرات، بلڈنگ کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی اور نو کنسٹرکشن زون میں تعمیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا حکام کے مطابق غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائیوں کا مقصد صرف تعمیرات کو روکنا نہیں بلکہ شہریوں کی زندگیوں کو ممکنہ حادثات سے محفوظ بنانا بھی ہے، کیونکہ منظور شدہ بلڈنگ کوڈز اور تعمیراتی قوانین پر عملدرآمد سے عمارتوں کی مضبوطی، سٹرکچرل سیفٹی اور شہری سہولیات کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن نے عندیہ دیا ہے کہ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی بلڈنگ قوانین کی خلاف ورزیوں کی نگرانی کی جائے گی اور جہاں غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی ہوئی وہاں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 14

وفعالیت کے لئے اوستہ محمد اور نصیر آباد پولیس کو مجموعی طور پر 31 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئیں۔ اوستہ محمد اور نصیر آباد کے اضلاع میں پولیس کو جرائم کی روک تھام، پولیس گشت اور بروقت رسپانس کو مؤثر بنانے کے لیے 15 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کی گئیں۔ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن نے موٹر سائیکلوں کی چابیاں متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز اور انچارج افسران کے حوالے کیں۔ اس موقع پر ایس پی اوستہ محمد نے افسران کو ہدایت کی کہ موٹر سائیکلوں کی مناسب دیکھ بھال اور بروقت مرمت یقینی بنائی جائے تاکہ انہیں پولیس گشت اور سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لیے ہی ذمہ دارانہ اور مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے شہر میں پولیس گشت کا نظام مزید بہتر ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، بروقت پولیس رسپانس اور عوام کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ دوسری جانب نصیر آباد پولیس کو بھی 16 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کی گئی ہیں۔ ایس ایس پی نصیر آباد اسد خان ناصر نے پولیس تھانہ سٹی، صدر، منگولی، چھتر، منجھو شوری، میر حسن اور 15 مددگار کے اہلکاروں کو موٹر سائیکلیں فراہم کیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی نصیر آباد اسد خان ناصر نے کہا کہ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے پولیس کے گشت کا دائرہ اور دورانیہ بڑھانے کے ساتھ ساتھ جرائم کی روک تھام اور فوری رسپانس کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ جدید وسائل کی فراہمی سے پولیس کی استعداد کار بہتر ہوگی اور عوام کو بروقت و مؤثر پولیس سروس کی فراہمی میں مزید بہتری آئے گی۔

بقیہ 15

مطابق جی فائیو سروس کے آغاز سے گلگت بلتستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، ای کامرس، آن لائن تعلیم، ٹیلی میڈیسن، سیاحت اور ڈیجیٹل انٹرپرینیورشپ سمیت مختلف شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ایس سی او کے مطابق اس پیش رفت سے بالخصوص خطے کی نوجوان آبادی کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے جہاں تیز رفتار انٹرنیٹ کی دستیابی ڈیجیٹل شعبے سے وابستہ سرگرمیوں کیلئے نئے امکانات پیدا کرے گی۔ گلگت بلتستان میں جی فائیو سروس کی آزمائش کو خطے میں ڈیجیٹل رابطوں کی ترقی کی جانب اہم قدم قرار دیا گیا ہے، اس سے جدید تیز رفتار انٹرنیٹ ٹیکنالوجی تک رسائی کے حوالے سے خطے میں ایک نئی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ گلگت بلتستان میں جی فائیو سروس کی پیش رفت اس مطالبے کے بعد سامنے آئی ہے جو دوران سال ملک بھر میں جی فائیو سروس کے آغاز کے دوران زور پکڑ گیا تھا۔ ملک میں جی فائیو ٹیکنالوجی کے رول آؤٹ کے وقت گلگت بلتستان کو نئی ٹیکنالوجی میں شامل کیے جانے سے متعلق سوالات اٹھائے گئے تھے، اب ایس سی او کی جانب سے گلگت میں جی فائیو سروس کا کامیاب تجربہ خطے میں جدید موبائل انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کی دستیابی کے حوالے سے اہم پیشرفت ہے۔ ایس سی او کے اعلامیے میں خاص طور پر خطے کے نوجوانوں کیلئے پیدا ہونے والے مواقع کو اجاگر کیا گیا ہے۔ جی فائیو سروس کی دستیابی سے آن لائن تعلیم، ڈیجیٹل انٹرپرینیورشپ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کام کرنے والوں کو تیز رفتار انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی میسر آسکے گی۔ اسی طرح ای کامرس، ٹیلی میڈیسن اور سیاحت کے شعبوں میں بھی جدید انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کے ذریعے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔

بقیہ 16

پیش قدمی کی متعدد بھارتی کوششوں کو ناکام بنا دیا، بھارت کو قصور، جموں اور سیالکوٹ کے محاذ پر بھی بھاری نقصان کا سامنا رہا۔ مجاہدین نے سرینگر کے نزدیک بھارتی ملٹری بیس پر حملہ کر دیا، پاک فضائیہ نے جموں ایئر فیلڈ پر کھڑے 6 بھارتی ٹرانسپورٹ طیارے تباہ کر دیے، سیالکوٹ سیکٹر میں پاک فضائیہ نے بھارتی فضائیہ کا Gnat طیارہ مار گرایا۔ عوام کی بڑی تعداد نے جنگ کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دیے، پاک فوج کی مسلسل کامیابیوں سے بھارتی فوج بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئی، بھارت کو نہ صرف میدان جنگ میں بلکہ سفارتی سطح پر بھی مکمل شکست سے دوچار ہوا۔

بقیہ 17

ملاقات کی جس میں موجودہ عالمی صورتحال، بالخصوص دنیا میں قیام امن، بین المذاہب ہم آہنگی، مختلف مذاہب کے قائدین کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے اور انتہاپسندی و دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مذہبی قائدین کے عملی کردار اور مشترکہ کوششوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ عالمی حالات میں دنیا کے اہم مذہبی قائدین اور مختلف مذاہب کی مؤثر قیادت کو عالمی امن کے لیے یکجا ہونا چاہیے اس مقصد کے لیے ابتدائی طور پر باہمی رابطوں کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ امن، مکالمہ، رواداری اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھایا جا سکے۔ سابق آرچ بشپ آف کینٹربری جسٹن ویلبی نے پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی عالمی اور علاقائی امن کے لیے کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے بالخصوص موجودہ صورتحال میں امریکہ، ایران اور عرب و اسلامی ممالک کے درمیان کشیدگی اور جنگ کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے پاکستان کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت دنیا کو امن کی اشد ضرورت ہے اور پاکستان اس سلسلے میں قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے۔ جسٹن ویلبی نے پاکستان میں بین المذاہب ہم آہنگی، مکالمہ، رواداری اور امن کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا اور حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کو Hubert Walter Award for Reconciliation and Interfaith Cooperation 2026 ملنے پر مبارکباد دی۔ حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں مختلف مذاہب کے قائدین کے درمیان مکالمہ اور رابطوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی مقدسات کے احترام، مذہبی منافرت اور انتہاپسندی کے خاتمے، دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جدوجہد اور پائیدار عالمی امن کے قیام کے لیے مذہبی قیادت کو مؤثر اور عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 18

بڑی وجہ پاکستان کی جانب سے بانڈز کا اجرا ہے۔ ذرائع کے مطابق بجلی کے بڑھتے ہوئے گردشی قرضے کا معاملہ حکومت کے لیے بڑا چیلنج بن سکتا ہے اور مذاکرات کے دوران پاکستان کو گردشی قرضے پر سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ایف نے سرکاری اخراجات میں کمی کی شرط عائد کر رکھی ہے، جس کے تحت وفاقی حکومت نے سرکاری اخراجات کم کرنے کے لیے اقدامات شروع کر دیے ہیں، سرکاری اخراجات میں کمی کے لیے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ جون 2026 تک حاصل کیے گئے اہداف پر مذاکرات ہوں گے، جبکہ رواں مالی سال کے لیے آئی ایم ایف نئے اہداف اور شرائط سے بھی آگاہ کرے گا۔

بقیہ 19

بہت مناسب تجاویز دی ہیں، اگر شرح سود میں 3 فیصد کمی کر دیں تو 1700 ارب روپے بچا سکتے ہیں، شہباز شریف اس بات کا جواب دیں کہ شرح سود کم کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صورت اپنے مطالبات سے دستبردار نہیں ہوں گے، ہم نے لیوی ختم کرانی ہے، پیٹرولیم لیوی کا پیٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں، ایک مافیائی سسٹم کے تحت چند افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے ظلم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا 36 شہروں میں دھرنے ہو رہے ہیں، 20 ستمبر کو چاروں طرف سے اسلام آباد آئیں گے، اگر حکومت نے ٹال مٹول سے کام لیا تو ہم مذاکرات ختم کر دیں گے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ آئی پی پیز کے معاہدے سامنے آ جائیں تو ساری قوم تھو تھو کرنا شروع کر دے، جو مرضی حالات ہوں بجلی کے بلوں میں کپیسٹی کی رقم لگ کر آ رہی ہے، اس فراڈ میں ن لیگ، پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف سب شامل ہیں، یہ پارٹیاں ایسا نہیں کر سکتیں کیونکہ ان میں مافیا کے لوگ شامل ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی نے اے پی سی میں بلایا تو ضرور جائیں گے، ہم بانی پی ٹی آئی عمران خان کو سیاسی قیدی سمجھتے ہیں جبکہ اپوزیشن کے ساتھ ہمارے رابطے ہیں۔

بقیہ 20

نئے صوبوں کا لولی پوپ دینے سے پہلے بتائیں کہ بوری بند نعشیں کس کا تحفہ ہیں، بھتے کی لانچ میں کراچی کی صنعتیں کس نے برباد کیں۔ قادر پٹیل نے کہا کہ ایم کیو ایم مگرمچھ کے آنسو بہانہ بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سندھ کے عوام کو تقسیم کرنے کی ہر کوشش کے خلاف جمہوری اور آئینی جدوجہد جاری رکھے گی۔ رہنما پیپلز پارٹی نے کہا کہ خالد مقبول صدیقی جتنی بار صوبے کا کارڈ کھیلیں گے، عوام اتنی ہی بار ان سے حساب مانگیں گے۔

بقیہ 21

ہونے کا خدشہ ہے۔ ترجمان کے مطابق بجلی کی بندش کے باعث دھابیجی سے کراچی کو فراہم کیے جانے والے پانی کی مقدار میں کمی واقع ہو سکتی ہے، واٹر کارپوریشن کے حکام بجلی کی جلد بحالی کیلئے کے الیکٹرک انتظامیہ سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ واٹر کارپوریشن کا کہنا ہے کہ دھابیجی کی بجلی بحال ہوتے ہی متاثرہ 10 پمپس کو فوری طور پر فعال کر دیا جائے گا اور کراچی میں پانی کی فراہمی معمول پر لانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ ترجمان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بجلی کی بحالی تک پانی کا باکفایت استعمال کریں اور غیر ضروری طور پر پانی ضائع کرنے سے گریز کریں۔

بقیہ 22

صرف باہر بیٹھ کر صورتحال دیکھ رہا ہے، بین الاقوامی گزرگاہ باب المندب بلاک ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ باب المندب کی بندش کا مطلب عالمی توانائی چیلنج ہے، یمن کو بے حد دشوار چیلنجز درپیش ہیں، یمنی حکومت مستقل امن چاہتی ہے جبکہ حوثی مذاکرات سے انکاری ہیں۔

بقیہ 23

ظاہر کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال اور مری میں بادل برسنے کا امکان ہے، لاہور، قصور، شیخوپورہ، نارووال، گوجرانوالہ، وزیر آباد اور فیصل آباد میں اربن فلڈنگ جبکہ مری، گلیات اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ہے، خوشاب، میانوالی، نور پور تھل، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، لیہ، بھکر، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، ملتان اور گردونواح میں بھی بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے سیف انور جپہ نے صوبے بھر کے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو الرٹ رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر تمام ضلعی انتظامیہ کو پیشگی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے شہروں میں مون سون بارشوں کے باعث اربن فلڈنگ کے پیش نظر انتظامیہ پیشگی اقدامات یقینی بنائے راولپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ اور فیصل آباد میں اربن فلڈنگ کا خدشہ ہے جبکہ برساتی نالوں میں فلیش فلڈنگ کا بھی خدشہ ہے۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات نے بتایا کہ تیرہ سے 16 ستمبر تک تھرپارکر، عمرکوٹ، میرپور خاص، بدین، ٹھٹھہ، سجاول اور ٹنڈو محمد خان میں وقفے وقفے سے تیز ہوائیں آندھی اور بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کراچی میں بھی بارش کی خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ شہر قائد میں بھی 14 سے 16 ستمبر تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔

بقیہ 24

کے ذمہ داروں کا تعین کر کے کارروائی عمل میں لائی جائے این اے کے مطابق حالیہ واقعے میں گڈانی کے ساحل پر سمندر میں چھ افراد ڈوب گئے، جن میں سے تین افراد کو تلاش کیا جا چکا ہے جبکہ تین افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ لاپتہ افراد کے حوالے سے ان کے اہل خانہ شدید پریشانی اور بے چینی کا شکار ہیں اور ان کی جانب سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ تلاش کا عمل مزید تیز کیا جائے اور جدید و مؤثر ریسکیو وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے لاپتہ افراد کی تلاش یقینی بنائی جائے ذرائع کا کہنا ہے کہ گڈانی کی سمندری حدود میں پٹرولنگ، نگرانی، ہنگامی حالات میں امدادی کارروائی اور سمندر میں ڈوبنے والے افراد کی تلاش کے لیے محکمہ فشریز کے ذمہ داران اور متعلقہ عملہ موجود ہے، تاہم حالیہ واقعے نے اس نظام کی عملی افادیت پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی ساحلی علاقے میں باقاعدہ پٹرولنگ اور ریسکیو کا نظام موجود ہو تو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متاثرہ افراد کو کم وقت میں امداد فراہم کرنا بنیادی ذمہ داری ہونی چاہیے، لیکن گڈانی کے حالیہ واقعے میں تین افراد کا تاحال لاپتہ رہنا تشویش کا باعث ہے ذرائع کے مطابق محکمہ فشریز گڈانی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر پٹرولنگ کی کارکردگی بھی سوالات کی زد میں آ گئی ہے۔ ذرائع کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ متعلقہ عملے کے بعض اہلکار مبینہ طور پر فیلڈ میں اپنی ذمہ داریاں باقاعدگی سے ادا کرنے کے بجائے گھروں میں موجود رہتے ہیں اور تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔ تاہم ان دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ الزامات درست ہیں تو یہ انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے جس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں تاکہ حقائق سامنے آ سکیں اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف قانون و ضابطے کے مطابق کارروائی کی جا سکے ذرائع نے مزید دعویٰ کیا ہے کہ گڈانی میں سمندری ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے بوٹ اسکپر اور تربیت یافتہ غوطہ خوروں کی عدم دستیابی بھی ایک اہم مسئلہ بن رہی ہے۔ سمندر میں کسی شخص کے ڈوبنے کی صورت میں ابتدائی چند منٹ انتہائی اہم تصور کیے جاتے ہیں، ایسے میں اگر تربیت یافتہ غوطہ خور، ماہر بوٹ اسکپر، فعال ریسکیو بوٹ اور ضروری حفاظتی سامان دستیاب نہ ہوں تو امدادی کارروائی متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے مقامی افراد کے مطابق گڈانی ایک اہم ساحلی تفریحی اور صنعتی علاقہ ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں مقامی لوگوں اور دیگر افراد کی آمد و رفت کا مرکز بھی ہے۔ ساحل پر شہریوں کی موجودگی اور سمندر سے وابستہ مختلف سرگرمیوں کے باعث کسی بھی وقت ہنگامی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے، اس لیے یہاں مؤثر پٹرولنگ، نگرانی اور فوری ریسکیو نظام کی موجودگی ناگزیر ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ ساحل پر صرف عملہ تعینات کرنا کافی نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ متعلقہ اہلکار باقاعدگی سے ڈیوٹی انجام دے رہے ہوں اور تمام ضروری ریسکیو آلات بروقت قابل استعمال حالت میں موجود ہوں حالیہ واقعے کے بعد یہ بنیادی سوال بھی سامنے آ رہا ہے کہ اگر محکمہ فشریز کے پاس سمندری حدود کی نگرانی اور پٹرولنگ کا نظام موجود ہے تو سمندر میں ڈوبنے والے افراد کو فوری اور مؤثر امداد کیوں فراہم نہیں کی جا سکی؟ کیا گڈانی میں تعینات پٹرولنگ عملہ باقاعدگی سے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا ہے؟ کیا متعلقہ حکام کے پاس عملے کی حاضری اور فیلڈ ڈیوٹی کی نگرانی کا مؤثر نظام موجود ہے؟ کیا محکمہ فشریز کے پاس فعال اور فوری طور پر استعمال ہونے والی ریسکیو بوٹس، تربیت یافتہ غوطہ خور اور ماہر بوٹ اسکپر دستیاب ہیں؟ اور اگر یہ تمام سہولیات موجود ہیں تو پھر تین افراد کے تاحال لاپتہ ہونے کی صورت میں تلاش اور ریسکیو آپریشن میں ان وسائل کا مؤثر استعمال کیوں نظر نہیں آ رہا؟ متاثرہ خاندانوں اور مقامی لوگوں نے حکام سے اپیل کی ہے کہ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے تمام دستیاب وسائل استعمال کیے جائیں اور سرچ آپریشن کو اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک لاپتہ افراد کے بارے میں حتمی معلومات حاصل نہ ہو جائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات میں تاخیر متاثرہ خاندانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتی ہے، اس لیے متعلقہ اداروں کو فوری، مربوط اور مؤثر کارروائی یقینی بنانی چاہیے عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت، محکمہ فشریز اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ گڈانی کے ساحل پر پٹرولنگ اور ریسکیو کے موجودہ نظام کا ہنگامی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے، عملے کی حاضری اور کارکردگی کی مؤثر نگرانی کی جائے، ریسکیو آلات اور کشتیوں کی حالت چیک کی جائے اور جہاں ضروری ہو وہاں مزید وسائل فراہم کیے جائیں۔ شہریوں نے واضح کیا کہ انسانی جانوں کا تحفظ کسی بھی ادارے کی اولین ذمہ داری ہے اور ساحلی علاقوں میں معمولی غفلت بھی بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ لاپتہ تین افراد کی تلاش کے لیے جاری کارروائی سے متعلق متاثرہ خاندانوں اور عوام کو باقاعدگی سے آگاہ کیا جائے تاکہ افواہوں اور بے یقینی کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ ساتھ ہی اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ گڈانی کے ساحل پر مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مستقل اور مؤثر حفاظتی و ریسکیو نظام قائم ہو سماجی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ حالیہ واقعے کو محض ایک حادثہ سمجھ کر نظر انداز کرنے کے بجائے اس سے حاصل ہونے والے اسباق کی روشنی میں ساحلی حفاظتی انتظامات کو بہتر بنایا جائے گا اور متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

بقیہ 25

ہے کہ فنڈز دستیاب ہوتے ہی پاکستان ایگریکلچر اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائے گی۔ تاہم گندم کی خریداری کے بعد اسے مقامی سرکاری گوداموں تک پہنچانے میں تقریباً ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا۔ حکام کے مطابق گندم کے ذخائر کی عدم دستیابی کے باعث بروقت خریداری اور ترسیل ضروری ہے تاکہ صوبے میں ممکنہ گندم اور آٹے کے بحران سے بچا جا سکے۔

بقیہ 26

ہلاک ہونے والے دہشت گرد ضیاء الرحمٰن عرف سیف اللہ سے اسلحہ اور بارود برآمد ہوا ہے۔ ہلاک ہونے والے دہشت گرد کا تعلق خیبر پختونخوا کے شہر باجوڑ سے تھا اور اس نے 2006 میں فتنۃ الخوارج میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ مارا جانے والا دہشت گرد افغان سرحد سے منسلک پاکستانی پوسٹوں پر کئی حملوں میں ملوث رہا۔ ترجمان رینجرز نے بتایا کہ ضیاء الرحمٰن حال ہی میں افغانستان سے کراچی میں رہائش پذیر ہو گیا تھا اور یہاں سے دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے نیٹ ورک منظم کر رہا تھا۔ دوسری کارروائی سندھ رینجرز کے ہمراہ گلبائی شیر شاہ کے علاقے میں کی گئی، اس کارروائی کے دوران ہونے والے مقابلے میں ایک دہشتگرد ہلاک ہوا۔

بقیہ 27

لی، کچی آبادیوں کے کنارے ٹینٹ لگائے جانے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے جبکہ روزگار متاثر ہونے پر شہری انتظامیہ پر پھٹ پڑے، نئی دہلی کی کچی بستیوں کے رہائشیوں کا کہنا تھا کہ مودی حکومت پردے لگا کر غربت کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن حقیقت چھپائی نہیں جا سکتی۔

بقیہ 28

بنیادی اشیاء، رہائش کے لیے ضروری سامان، صحت، صاف پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی سہولیات کے ساتھ ساتھ ادویات، طبی سامان اور آلات شامل ہوں گے۔ امدادی پروگرام کا مقصد ہیٹی میں اندرون ملک بے گھر ہونے والے افراد اور سب سے زیادہ کمزور طبقات کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنا بھی ہے۔ یہ امدادی پروگرام بیرون ملک متحدہ عرب امارات کے مشنز، بین الاقوامی تنظیموں اور متعلقہ انسانی امدادی اداروں کے تعاون اور رابطے سے نافذ کیا جائے گا۔ اس سے زمینی سطح پر رابطہ کاری بہتر بنانے، ترجیحات اور حقیقی ضروریات کا تعین کرنے اور امداد کو زیادہ ضرورت مند افراد اور علاقوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ امارات ریڈ کریسنٹ نے بتایا کہ امدادی پروگرام کے نفاذ کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ پہلے مرحلے میں خوراک، رہائش، صحت، پانی اور صفائی کی فوری ضروریات پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ مقامی اداروں اور انسانی امدادی شراکت داروں کی صلاحیتوں کو بھی مضبوط کیا جائے گا تاکہ بڑھتے ہوئے تشدد اور وسیع پیمانے پر نقل مکانی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے انسانی، سیکورٹی اور لاجسٹک مسائل سے نمٹا جا سکے۔ امارات ریڈ کریسنٹ نے کہا کہ وہ اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر ہیٹی کی انسانی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے تاکہ بدلتی ہوئی ضروریات کی نشاندہی کی جا سکے اور بحران کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ضروری مدد فراہم کی جا سکے۔ واضح رہے کہ ہیٹی اس وقت شدید انسانی بحران کا سامنا کر رہا ہے، جس کی بڑی وجوہات بڑھتا ہوا تشدد، عدم تحفظ اور بنیادی سہولیات کی کمی ہیں۔ تازہ بین الاقوامی اعداد و شمار کے مطابق ہیٹی میں 10 لاکھ سے زائد افراد اندرون ملک بے گھر ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً نصف بچے ہیں جبکہ لاکھوں افراد کو غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے اور انہیں فوری انسانی امداد کی ضرورت ہے۔

بقیہ 29

مستقل مندوب سفیر عاصم افتخار احمد نے دہشت گردی کی کارروائیوں سے بین الاقوامی امن اور سیکورٹی کو لاحق خطرات نائن الیون کے 25 سال بعد۔ دہشت گردی کے خلاف سلامتی کونسل کی لڑائی کی تجدید کے موضوع پر سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے سات پاکستانیوں سمیت نائن الیون کے دہشت گرد حملوں کا نشانہ بننے والوں کو خراج تحسین پیش کیا اور امریکی حکومت اور عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ نائن الیون پر عالمی ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ان حملوں کے نتیجے میں سلامتی کونسل نے فوری کارروائی کی جس میں قرارداد 1373 کی منظوری بھی شامل ہے، جو تاحال اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی فریم ورک کا ایک اہم جزو ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں پاکستان کے فرنٹ لائن کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں، انٹیلی جنس تعاون اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ سیکورٹی ہم آہنگی نے القاعدہ کی صلاحیتوں کو نمایاں حد تک کم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ کے خلاف بین الاقوامی مہم میں سب سے نمایاں کامیابیاں پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور فعال تعاون کے ذریعے حاصل کی گئیں۔ پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے زور دیا کہ پاکستان نے اس جنگ میں بہت بھاری قیمت چکائی ہے، رواں صدی کے آغاز سے اب تک سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں اور عام شہریوں سمیت 90 ہزار سے زائد پاکستانی دہشت گردی کا نشانہ بن کر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مسلسل معاشی نقصانات بھی اٹھانے پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل نے 25 سال قبل ہنگامی بنیادوں، اتحاد اور عزم کے ساتھ ردعمل دیا تھا لیکن اس کے بعد سے دہشت گردی کے خطرے کی نوعیت بدل چکی ہے، دہشت گردی کا منظرنامہ اب تبدیل ہو کر نئی شکل اختیار کر چکا ہے اور نئے خطرات ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کے فریم ورک میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے پابندیوں کے موجودہ نظام کو مضبوط بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے انتہائی دائیں بازو کی شدت پسندی کے عروج، افریقہ، مشرق وسطیٰ اور افغانستان میں دہشت گردی کے مسلسل خطرے کے ساتھ ساتھ دہشت گردوں کے پروپیگنڈے، ذہن سازی، بھرتی، روابط اور مالی اعانت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو بھی اجاگر کیا۔ افغانستان سے پنپنے والی دہشت گردی پر خاص تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تین برسوں کے دوران 4700 سے زائد پاکستانی دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ انہوں نے ٹی ٹی پی، بی ایل اے، ای ٹی آئی ایم اور داعش سمیت دہشت گرد گروہوں کے خلاف مؤثر بین الاقوامی کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ عاصم افتخار نے انہوں نے دہشت گردوں کی مالی اعانت کے لیے ڈارک ویب، ورچوئل اثاثوں اور کرپٹو کرنسیوں کے بڑھتے ہوئے استعمال سے بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ قواعد و ضوابط کی عدم موجودگی میں یہ خطرہ یقینی طور پر کئی گنا بڑھ جائے گا۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی کے لیے جامع نقطہ نظر پر زور دیا، جس میں اقوام متحدہ کی عالمی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کے چاروں ستونوں پر متوازن عمل درآمد اور دہشت گردی کے بنیادی اسباب اور اس کے لیے سازگار حالات سے نمٹنے پر زیادہ توجہ دینا شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر ملکی قبضے کی صورت حال میں بھی احتساب کا اطلاق ہونا چاہیے، اور کہا کہ قابض قوتوں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے اور انہیں اپنا حق خود ارادیت استعمال کرنے والے عوام کے خلاف انتہائی سختی کے ساتھ کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ عاصم افتخار نے کہا کہ بین الاقوامی ردعمل کو دہشت گردی کے تیزی سے بدلتے ہوئے خطرے سے آگے رہنا چاہیے، دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی ردعمل کو تیز تر ہونا چاہیے، بلکہ تیزی سے ابھرتے ہوئے خطرے سے آگے ہونا چاہیے۔ انہوں نے سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داری اٹھائے، اس بات کو یقینی بنائے کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، اور اس عالمی خطرے کے خلاف ایک متحدہ اور اجتماعی محاذ بنانے کے لیے بین الاقوامی تعاون اور علاقائی ہم آہنگی کو مضبوط کرے۔

بقیہ 30

جاری کیے گئے۔ اعلامیے کے مطابق 112 شکایات بے بنیاد ثابت ہونے پر فائل کر دی گئیں، جبکہ موصول ہونے والی شکایات میں اختیارات سے تجاوز کی 95، بدعنوانی کی 24، ہراسگی کی 25 اور ایف آئی آر درج نہ کرنے سے متعلق 27 شکایات شامل تھیں۔ ذرائع کے مطابق شہریوں کی جانب سے پولیس کو موصول ہونے والی 371 شکایات باہمی تنازعات سے متعلق تھیں، جن میں خاندانی، رقم اور زمین کے تنازعات نمایاں تھے۔ پولیس حکام کے مطابق خود احتسابی کے عمل کا مقصد محکمہ پولیس میں نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی شکایات کے ازالے کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 31

لوکل کونسل فورم کوئٹہ میں ہونے والا احتجاج فی الفور منسوخ کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ فورم امید کرتا ہے کہ لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس جلد از جلد منعقد کر کے مقامی حکومتوں کے نان سیلری و ترقیاتی فنڈز، منتخب نمائندگان کے واجبات اور دیگر درپیش مالی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 32

مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے صوبائی ترجمان کاشف حیدری نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چند ہی روز کے دوران پٹرول کی قیمت میں تقریباً 30 روپے فی لیٹر اضافہ عوام اور کاروباری طبقے کے لیے ناقابل برداشت بوجھ اور عوام سمیت تاجروں پر معاشی ظلم ہے، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہوگا جبکہ پہلے ہی مہنگائی، بجلی کے بھاری بلوں، ٹیکسوں اور کاروباری اخراجات نے تاجروں اور عوام کی مشکلات میں اضافہ کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول کی قیمت میں اضافے کا اثر صرف گاڑیوں کے ایندھن تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے براہ راست اثرات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، سبزی، پھل، خوراک، تعمیراتی سامان، ٹرانسپورٹ اور ہر قسم کی کاروباری سرگرمی پر پڑتے ہیں۔ ملک میں اشیاء کی ترسیل کا بڑا حصہ سڑکوں کے ذریعے ہوتا ہے، اس لیے پٹرول اور ڈیزل مہنگا ہونے سے مال برداری کے اخراجات بڑھتے ہیں اور بالآخر اس کا بوجھ عام صارف کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ ایک طرف حکومت عوام کو مہنگائی سے ریلیف دینے کے دعوے کرتی ہے جبکہ دوسری جانب پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے، جو عوام کے لیے انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام شہری پہلے ہی اپنے گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کا شکار ہے، ایسے حالات میں پٹرول کی قیمتوں میں مزید اضافہ ان کے لیے مشکلات میں کئی گنا اضافہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جیسے بڑے اور دور دراز علاقوں میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات مزید شدت سے محسوس ہوتے ہیں، کیونکہ طویل فاصلے، مال برداری اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات پہلے ہی زیادہ ہیں۔ پٹرول مہنگا ہونے سے نہ صرف شہریوں کے سفری اخراجات بڑھیں گے بلکہ بلوچستان کے تاجروں کے لیے سامان کی ترسیل بھی مزید مہنگی ہو جائے گی۔ ترجمان مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بجائے عوام اور کاروباری طبقے کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ حکومت پٹرولیم مصنوعات پر عائد ٹیکسوں اور دیگر چارجز کا ازسر نو جائزہ لے اور قیمتوں میں حالیہ اضافے کو واپس لینے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ کاشف حیدری نے واضح کیا کہ تاجروں کو پہلے ہی بجلی، گیس، ٹیکسوں اور دیگر کاروباری اخراجات کا بوجھ ہے، اگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اسی طرح مسلسل اضافہ جاری رہا تو کاروباری سرگرمیاں مزید متاثر ہوں گی اور اس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع بھی کم ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر فوری نظرثانی کی جائے، عوام اور تاجروں کو حقیقی معنوں میں ریلیف فراہم کیا جائے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو کم کرنے کے لیے مستقل اور مؤثر پالیسی اختیار کی جائے، تاکہ مہنگائی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔

بقیہ 33

ڈائریکٹر سینیٹیشن ساتھ (پروجیکٹ کوآرڈی نیٹر) نثار احمد بگٹی نے کہا ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کے مختلف کاموں کیلئے ٹھیکیداروں نے ٹینڈرز جمع کرائے تھے جنہیں ٹھیکیداروں کی موجودگی میں اوپن کیا گیا ہے اور اس امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی بھی ٹھیکیدار کی حق تلفی نہ ہو اور مطلوبہ شرائط پر پورا اترنے والے ٹھیکیداروں کو ترقیاتی کاموں کے آرڈر جاری کیے گئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ڈی جی لوکل گورنمنٹ کے دفتر میں ٹینڈر اوپن کرنے کے موقع پر ٹھیکیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر اسسٹنٹ انجینئر احسان نذیر بھی موجود تھے بلوچستان کے مختلف ڈسٹرکٹ میں ترقیاتی کاموں کیلئے ٹینڈرز شفاف طریقے سے اوپن کر دیے گئے ہیں ٹینڈر حاصل کرنے والے ٹھیکیداروں کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے کام کو معیار اور مقررہ وقت میں مکمل کریں۔ نثار احمد بگٹی نے کہا کہ سیکرٹری بلدیات رؤف بلوچ اور ڈی جی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی نے سختی سے ہدایات جاری کی ہیں کہ ٹینڈرنگ کے عملے کو شفاف بنایا جائے اور آج بلوچستان کے مختلف ڈسٹرکٹ میں کاموں کیلئے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر جمع کرائے تھے جنہیں ٹھیکیداروں کی موجودگی میں اوپن کیا گیا ہے اور اس امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی بھی ٹھیکیدار کی حق تلفی نہ ہو اور مطلوبہ شرائط پر پورا اترنے والے ٹھیکیداروں کو ترقیاتی کاموں کے آرڈر جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ٹینڈر ملنے کے بعد کام کے معیار اور اسے بروقت کرنے کیلئے اقدامات کریں تاکہ لوگ شہری ترقیاتی کاموں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

بقیہ 34

پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان کے ترجمان نے کہا ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان اور سیکرٹری بہبود آبادی نے تاحال محکمے میں بھی کسی قسم کی کوئی تقرری عمل میں نہیں لائی ہے پارلیمانی سیکرٹری اور سیکرٹری بہبود آبادی کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے عناصر من گھڑت اور جھوٹی افواہیں پھیلانے سے باز آجائیں بصورت دیگر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر، صوبائی وزیر، سیکرٹری اور محکمہ کے بعض افسران اور ملازمین کے بارے میں نہایت سنگین، من گھڑت، بے بنیاد اور گمراہ کن الزامات عائد کیے گئے ہیں جن کی حقیقت سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے ان الزامات کی ہم سختی سے تردید کی جاتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ واضح کیا جاتا ہے کہ کسی سرکاری پوسٹ کو فروخت کرنے، ملازمت کے عوض رقم وصول کرنے، کسی افسر یا ملازم کو غیر قانونی طور پر برطرف کرنے، یا کسی مخصوص شخص یا خاندان کے مالی مفادات کے لیے محکمانہ اختیارات استعمال کرنے کے الزامات کا کوئی قانونی یا دستاویزی جواز موجود نہیں ہے ایسی باتیں نہ صرف حقائق کے منافی ہیں بلکہ سرکاری اداروں اور متعلقہ شخصیات کی ساکھ کو دانستہ طور پر نقصان پہنچانے کے مترادف ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ رپورٹ کردہ 65 آسامیوں پر تعینات افراد محکمہ میں سال 2005 سے کنٹریکٹ کی بنیاد پر خدمات انجام دے رہے ہیں تاہم اس طویل عرصے سے ان کے کنٹریکٹ کی باقاعدہ تجدید نہیں ہوئی تھی اس معاملے کو قانونی اور انتظامی تقاضوں کے مطابق حل کرنے کے لیے محکمہ نے ان کے کنٹریکٹ کی تجدید کے کیسز باقاعدہ طور پر مرتب کر کے مجاز فورم کی منظوری کے لیے پیش کیے، مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد مذکورہ کیسز مزید ضروری کارروائی اور مقررہ ضابطے کے مطابق ڈائریکٹوریٹ جنرل پاپولیشن ویلفیئر کو بھجوا دیے گئے ہیں تاکہ باقی ماندہ قانونی و انتظامی کارروائی مکمل کی جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان اور سیکرٹری بہبود آبادی کی جانب سے محکمہ کا چارج سنبھالنے کے بعد تاحال کسی بھی قسم کی کوئی تقرری، خواہ وہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہو یا مستقل بنیادوں پر عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ سرکاری ملازمین کی تقرری، تعیناتی، سروس کے تسلسل، تنخواہوں اور دیگر محکمانہ امور متعلقہ قوانین، سروس رولز، مالیاتی ضوابط اور مجاز اتھارٹی کے احکامات کے تحت انجام دیے جاتے ہیں کسی بھی انتظامی فیصلے کو محض ذاتی رائے یا سیاسی مفروضے کی بنیاد پر کرپشن، اقربا پروری یا اختیارات کے ناجائز استعمال سے جوڑنا قابل قبول نہیں۔ ترجمان نے کہا کہ مذکورہ تحریر میں مخصوص شخصیات کو براہ راست بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال، سرکاری پوسٹوں کی مبینہ خرید و فروخت اور غریب ملازمین کے معاشی استحصال سے منسلک کیا گیا ہے جنہیں ہم سختی سے مسترد کرتے ہیں اگر کسی فرد کے پاس ان الزامات کے حق میں کوئی قابل اعتماد اور قابل تصدیق ثبوت موجود ہے تو اسے متعلقہ قانونی و انتظامی فورم پر پیش کیا جائے بصورت دیگر محض سوشل میڈیا یا عوامی پلیٹ فارم پر غیر مصدقہ الزامات لگانے کا سلسلہ ناقابل قبول ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری اور سیکرٹری بہبود آبادی کے خلاف بے بنیاد اور منفی پروپیگنڈہ کرنے والوں کے خلاف ہتک عزت، سائبر قوانین کے تحت کارروائی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بقیہ 35

لورالائی قلی محمد مقرئی کے رہائشی ملک نجور نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی انتظامی صلاحیتوں، محنت، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ایماندار، محنت کش، فرض شناس اور عوام دوست افسر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ملک نجور کا کہنا ہے کہ ایک سرکاری افسر کی اصل پہچان اس کا عہدہ نہیں بلکہ اس کی دیانت داری، کردار، محنت، انصاف پسندی اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے عملی جدوجہد ہوتی ہے کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع ایک تجربہ کار اور ذمہ دار افسر کی حیثیت سے لورالائی کے انتظامی امور کو بہتر بنانے کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی جیسے اہم ضلع میں امن و امان، صفائی، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور عوامی مسائل پر توجہ دینا ایک بڑی ذمہ داری ہے عوام کو امید ہے کہ ڈپٹی کمشنر اسی جذبہ خدمت، ایمانداری اور خلوص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں جاری رکھتے ہوئے عام شہری کے مسائل کے حل میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ملک نجور نے کہا کہ کرپشن سے پاک ماحول، میرٹ کی بالادستی اور حقدار کو اس کا حق دلانا ایک مضبوط اور بہتر انتظامیہ کی بنیادی علامت ہے ایسے افسران جو اپنی ذمہ داری کو صرف سرکاری ڈیوٹی نہیں بلکہ عوام کی امانت سمجھ کر ادا کرتے ہیں، وہ یقیناً عزت اور احترام کے مستحق ہوتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی محنت، ایمانداری، فرض شناسی اور عوامی خدمت لورالائی کی ترقی و خوشحالی میں مثبت کردار ادا کرے گی اور ان کے دور انتظام میں عوام کو مزید بہتر سہولیات اور ریلیف حاصل ہوگا۔ آخر میں ملک نجور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کو دیانت داری اور خلوص کے ساتھ عوام کی خدمت کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے، ان کی محنتوں کو قبول فرمائے اور لورالائی کو امن، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 36

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار عمر گورگیج اور مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق صوبائی وزیر سردار بازمحمد خان کھیتران نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو بلوچستان میں گراس روٹس لیول تک مزید مضبوط، منظم اور فعال بنایا جائے گا کارکنوں کے ساتھ رابطوں کو مزید مؤثر اور یونٹ، یوسی، تحصیل، ضلع اور ڈویژن کی سطح پر پارٹی تنظیم کو فعال کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے، پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکے جائز مسائل کو ہر صورت حل کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی ایگزیکٹیو، صوبائی کونسل، ڈویژنل، ضلعی اور بلوچستان کے تمام ونگز اور فورمز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس سے ثناء اللہ بگٹی، سردار خیر محمد ترین، ثناء اللہ بلنگ، نصیب اللہ اچکزئی، نعیم بلوچ، اختر بلوچ، ارباب اسد کاسی، سردار سرور سلیمانخیل، شہزادہ کاکڑ، شاہجہان گجر، ندر کاکڑ، ایم ظاہر موسیٰ خیل، انجینئر احسان، اقبال بگٹی، عبدالغفور جعفر، اکرم گل، رحمت اللہ کدیزئی، اقلیتی ونگ کے جعفر جارج سمیت ڈویژنل و ضلعی عہدیداروں اور صوبائی کونسل کے ممبران نے خطاب کیا۔ اجلاس میں بلوچستان بھر سے پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین، تمام ڈویژنز کے صدور، جنرل سیکرٹریز اور انفارمیشن سیکرٹریز، اضلاع کے صدور، جنرل سیکرٹریز و انفارمیشن سیکرٹریز، صوبائی کونسل کے اراکین جبکہ پارٹی کے تمام ونگز اور فورمز کے صدور، جنرل سیکرٹریز اور انفارمیشن سیکرٹریز نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی رہنماؤں، عہدیداران اور کارکنوں نے تنظیمی معاملات، عوامی مسائل، کارکنوں کو درپیش مشکلات اور پارٹی کو مزید فعال و مضبوط بنانے کے حوالے سے اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں۔ صوبائی قیادت نے تمام شرکاء کی بات غور سے سنی اور یقین دہانی کرائی کہ پیش کی جانے والی تجاویز کو سنجیدگی سے زیر غور لایا جائے گا اور قابل عمل تجاویز کو جلد عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ اجلاس میں پارٹی سیکرٹریٹ کے قیام اور اسے فعال بنانے کے عمل کو بھی جلد عملی جامہ پہنانے پر زور دیا گیا تاکہ پارٹی عہدیداران اور کارکنوں کو ایک مؤثر اور منظم تنظیمی پلیٹ فارم میسر آسکے۔ اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، پارٹی کی تنظیمی کارکردگی، آئندہ کی سیاسی حکمت عملی اور عوامی رابطہ مہم کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی مضبوطی، صوبائی حقوق، عوامی فلاح و بہبود اور بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنی جدوجہد مزید بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کو گراس روٹس لیول تک مزید مضبوط، منظم اور فعال بنایا جائے گا کارکنوں کے ساتھ رابطوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور یونٹ، یوسی، تحصیل، ضلع اور ڈویژن کی سطح پر پارٹی تنظیم کو فعال کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ سینیٹر محمد عمر گورگیج نے کہا کہ پارٹی کارکن پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں ان کے جائز مسائل کے حل اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی کارکنوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور ان کی فلاح و بہبود کو پارٹی کی ترجیحات میں شامل رکھا جائے گا۔ مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق وفاقی وزیر سردار بازمحمد خان کھیتران نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی اصل طاقت اس کے کارکن اور تنظیم ہیں پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ قیادت اور کارکنوں کے درمیان رابطہ مزید مضبوط کیا جائے اور کارکنوں کی تجاویز اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر سنا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو گراس روٹس لیول پر منظم اور فعال بنا کر عوام کے ساتھ براہ راست رابطے کو مزید مؤثر کیا جائے گا۔ سردار بازمحمد خان کھیتران نے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل اور تنظیمی معاملات کے حل کے لیے باہمی مشاورت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، جبکہ پارٹی کے منشور اور قیادت کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کے لیے تمام ونگز اور فورمز کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔